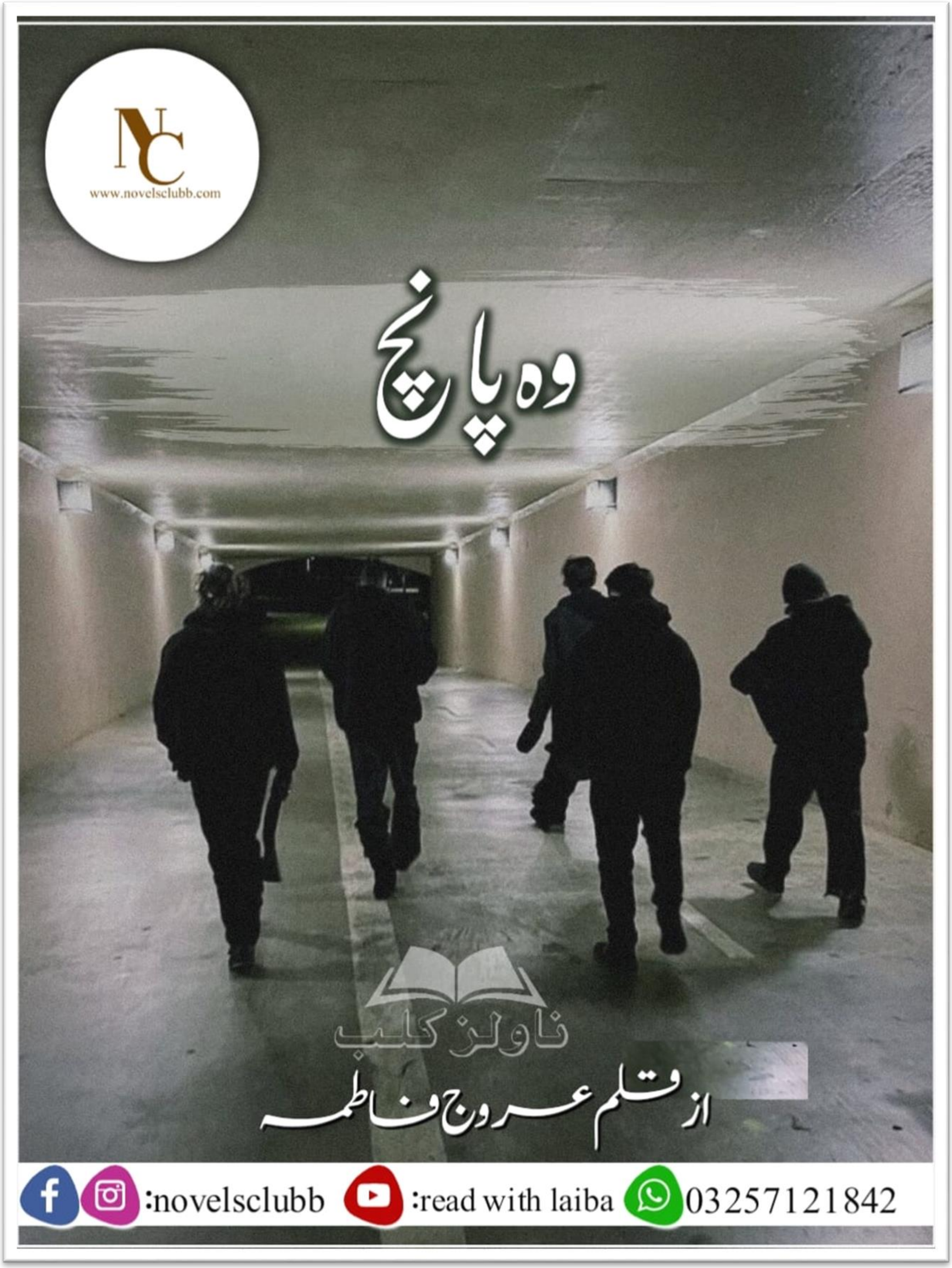

www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

۱

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

آئی کانٹ بلیو کے تمہارے ڈیڈ نے تمھیں پاکستان جانے کی

دے دی۔۔۔جب سے سڈ کو پتا چلا تھا تب سے اسکی سوئی وہی اٹکی تھی۔۔۔۔تم نے کیا

مجھے کوئی معمولی چیز سمجھا ہیں اپنا بھی ایک سٹینڈرڈ ہیں۔۔۔راہول نے فرضی کالر

جھاڑے۔۔۔جبکہ یہ صرف وہی جانتا تھا کے کتنے گھنٹوں کی بحث کے بعد بھی جب اسے

اجازت نہیں ملی تب راہول نے اپنے ڈیڈ کو گھر چھوڑنے کی دھمکی دی تھی۔۔۔جسکو سنتے اسکے

ڈیڈ خاموش ہو گئے۔۔۔۔پر دوستوں کے آگے نمبر بھی بنانے تھے اسی لئے وہ لمبی لمبی چھینک

رہا تھا۔۔۔۔اس وقت سب میر مینشن میں موجود تھے سب کی پیکنگ مکمل ہو چکی تھی

۔۔۔تھوڑی دیر میں ہی انکی پاکستان کی فلائٹ تھی۔۔۔سب کے ساتھ انکا سامان بھی وہی

موجود تھا۔۔۔۔سبھی لاؤنج میں بیٹھے گپے لڑا رہے تھے جب رضا میر کے ساتھ سعدیہ بی بھی

وہی آگئی۔۔۔۔۔بابا آپ بھی چلتے نہ ہمارے ساتھ۔۔۔عروج نے لاڈ سے کہا۔۔۔نہیں بیٹا

آج کل آفس میں بہت کام ہیں ورنہ کبھی بھی تمھیں اکیلے نہیں بھیجتا۔۔۔رضا میر نے پیار سے

اسے ساتھ لگائے کہا۔۔۔دادی آپ تو ساتھ چلتی۔۔عروج نے سعدیہ بی کی طرف دیکھتے

ایک اور کوشش کی۔۔۔ارے نہیں بیٹا میری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہڈیوں میں اتنی جان کہاجو میں سفر کروں۔۔۔سعدیہ بی کی بات پر عروج نے منہ پھلالیا ۔۔۔اسکا چہرہ دیکھ سب نے قہقہہ لگایا۔۔۔ارے میری بچی تو خفا ہوگئی۔۔۔۔۔رضامیر نے عروج کے پھولے گالوں پر پیار کرتے کہا۔۔۔انکل یہ تو بس ناٹک ہیں اندر سے بہت خوش ہیں یہ آپکے بغیر آزادی سے جو جارہی ہیں۔۔۔اکشے نے رضامیر کے کان میں سرگوشی کی مگر آواز سب بہ خوبی سن سکتے تھے۔۔۔۔۔سچی میں۔۔رضامیر نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔۔۔ہاں نہ انکل یہ تو بس ڈرامے ہیں اسکے۔۔۔اکشے نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔۔۔بابا ۔۔۔عروج نے اکشے کو کڑے تیوروں سے گھورتے ناراضگی سے رضامیر کا بازو جھنجھوڑا ۔۔۔۔جس پر سبکے قہقہے دوبارہ گونجے۔۔۔۔یونہی ہنسی مذاق میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا ۔۔۔سب سامان گاڑی میں پہلے ہی رکھوادیا گیا تھا۔۔۔۔۔بابا۔۔۔عروج نم آنکھوں سے انکے گلے لگی کھڑی تھی۔۔۔رضامیر کا دل بھی انہیں اکیلا بھیجنے کا نہیں تھا مگر بی جان سے وعدہ جو کر چکے تھے۔۔۔رضامیر سے ملتی وہ سعدیہ بی کے گلے لگی۔۔۔سعدیہ بی نے اسے ڈھیر ودعائیں دی۔۔۔دونوں سے مل کر بوجھل دل سے وہ گاڑی میں بیٹھی۔۔۔چاروپہلے ہی کار میں بیٹھ چکے تھے عروج کے بیٹھتے ہی گاڑی ایئرپورٹ کی اور روانہ ہوگئی۔۔۔۔رضامیر نے ائیرپورٹ تک ساتھ چلنے کا کہا تھا مگر سب نے منع کر دیا۔۔۔۔اف یار کچھ دنوں کے لئے پاکستان جارہی ہو

www.novelsclubb.com

اور اداس تو ایسے ہو جیسے ابھی ابھی تمہاری ڈولی اٹھی ہو۔۔ٹینا نے اسے اداس دیکھ کہا۔۔باقی تینوں اسکی رونی صورت دیکھ ہنس دیے۔۔۔ہنس لو ہنس لو سب کے سب۔۔۔عروج خفا ہوتی بولی۔۔۔ہم ہیں نہ تمھارے ساتھ اداس کیوں ہوتی ہو۔۔۔ٹینا نے اسے گلے لگائے محبّت سے کہا۔۔۔عروج نے بھی مسکرا کر اسکے گرد بازو باندھ دیے۔۔۔اسلام آباد ائیرپورٹ پر پوہنچتے ہی تازی ٹھنڈی ھوا نے انکا استقبال کیا۔۔پانچوں اپنی اپنی ٹرالیا گھسیٹے ائیرپورٹ کی حدود سے باہر نکل رہے تھے۔۔۔نیا ملک نیا شہر سب کو ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔آسمان پر چھائے بادل اور گیلی زمین اس بات کا پتا دے رہی تھی کے اسلام آباد میں تازہ تازہ بارش ہوئی ہیں۔۔پانچوں آس پاس نظرے دوڑائے چل رہے تھے جب عروج کی نظر ایک جانب پڑی۔۔۔چاچو۔۔۔عروج نے دور سے ہی چلا کر ہاتھ ہلایا۔۔۔۔باقی چاروں نے بھی اسکی نظرو کا تعقب کیا۔۔۔۔اسلم و علیکم چاچو کیسے ہیں آپ۔۔۔عروج نزدیک پوھنچتے ہی چہک کر بولی۔۔۔الحمداللہ میں بلکل ٹھیک میری بیٹی کیسی ہیں۔۔۔احد میر جو رضا میر کے بڑے بھائی تھے انہوں نے مسکرا کر اسے گلے لگاے پوچھا۔۔۔میں ٹھیک یہ میرے دوست ہیں۔۔۔عروج نے پیچھے شرماتے کھڑے چاروں کی اور اشارہ کیا۔۔۔احد میر مسکرا کر سب کے گلے لگے ٹینا کے سر پر انہوں نے شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔۔۔سلام دعا کے باد گاڑی افضل

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولا کی طرف روانہ ہو گئی۔۔۔ائیر پورٹ سے نکل کر گاڑی اسلام آباد کے صاف شفاف روڑ پر دوڑ رہی تھی۔۔۔۔ہلکی پھلکی گفتگو کے ساتھ سبھی باہر دیکھنے میں مگن تھے۔۔۔عروج بھی شیشے سے سر ٹیکائے ہریالی بھرے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔سالوں بعد اپنے ملک میں آکر اسے ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی۔۔۔۔گاڑی ایک خوبصورت ولا کے آگے رکی۔۔۔پانچوں گاڑی سے نکل کر ستائش بھری نظروں سے گھر کو دیکھ رہے تھے جسے یقیناً انکے آنے کی خوشی میں ہی کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔۔۔آس پاس کے کچھ لوگ بھی اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے انھے دیکھ رہے تھے۔۔۔پانچوں کو کسی فلم سٹار کی طرح وائب آئی۔۔۔عروج نم آنکھوں سے بی جان کے گلے لگی۔۔۔کیسی ہیں میری بچی۔۔۔بی جان نے محبّت سے چور لہجے میں پوچھا۔۔۔۔ٹھیک ہوں بی جان آپ کیسی ہیں۔۔۔عروج نے بمشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے پوچھا۔۔۔ تمھیں دیکھ لیا میری عمر بڑھ گئی۔۔۔بی جان نے مسکرا کر کہتے اسے خود سے الگ کیا جب انکی نظر پیچھے جھینپے کھڑے تینوں پر پڑی۔۔۔۔یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔عروج نے انکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا۔۔۔بی جان نے آگے بڑھ کر سب کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا۔۔۔۔سب سے الیک سلیک کے بعد سب اندر آئے گھر کو اندر سے بھی اتنی ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔کافی دیر چائے کے ساتھ دیگر لوازمات کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور چلا۔۔۔سب فلائٹ میں ہی کھانا کھا چکے تھے اسی لئے کسی کو بھی بھوک نہیں تھی

.....۔۔۔۔کافی دیر کی گپ شپ کے بعد پانچوں کو انکے کمروں میں پوھنچا دیا گیا

گائز سب کتنے اچھے ہیں۔۔۔۔ٹینا نے چہک کر کہا۔۔۔۔۔رضا انکل کی فیملی ہیں انکے جیسی ہی ہو گی نہ۔۔۔اکشے نے بھی تعریفی لفظ کہے۔۔۔چاروں کو رضا میر کی فیملی بہت پسند آئی تھی ۔۔۔اس وقت پانچوں ٹینا اور عروج کے کمرے میں موجود باتوں میں مصروف تھے جب ملازمہ نے ڈنر کا آکر کہا۔۔۔پانچوں ایک ساتھ ڈنر ٹیبل پر پوھنچے۔۔۔اسلم و علیکم۔ ۔۔۔عروج نے بلند آواز سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی باقی چاروں نے بھی اسکی تقلید کی ۔۔۔۔پاکستانی کھانے دیکھ انکی بھوک جاگی۔۔۔۔سوائے عروج کے چاروں شرمائے شرمائے سے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔پاکستانی کھانے پانچوں کو بہت پسند آئے۔۔۔سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب بی جان کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔۔۔دیکھو بچو جس طرح عروج اس گھر کی فرد ہیں اسی طرح یہ گھر آپکا بھی ہیں آپ سب بھی اس گھر کے فرد ہیں اسی لئے بنا جھجکے اور شرمائے کھانا کھاؤ۔۔۔بی جان کی جتنی بات انھے سمجھ آئی اسی پر چاروں نے سر ہلا دیا۔۔۔۔کیا بات ہیں بیٹا آپ کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔۔۔ٹینا جو شرمائی سی سوچ رہی تھی کے اگلی ڈش

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کونسی ٹرائی کرے نبیلہ (احد میر کی زوجہ) کی بات پر بوکھلا گئی۔۔۔۔و۔ہ میں۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتی سڈ جو بی جان کی بات پر اپنی ساری شرم کو بائے بائے کر چکا تھا فورن سے بولا ۔۔۔۔آنٹی ایکچولی ٹینا کو کھانے کے ساتھ لیگ پیس بہت پسند ہیں جس کھانے کے ساتھ لیگ پیس نہ ہو وہ ٹینا سے کھایا ہی نہیں جاتا۔۔۔۔سڈ نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔ٹینا جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی سڈ کی بات پر زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔۔ارے کیا ہوا بچی کو پانی دو جلدی۔۔۔بی جان نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔۔نبیلہ نے فورن ٹینا کو پانی کا گلاس تھمایا جو وہ ایک ہی سانس میں گٹک گئی۔۔۔۔سڈ اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتا مزے سے کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔ٹینا کچھ شرمندہ سی ہو گئی۔۔۔۔راہول اور اکشے نے بمشکل اپنی ہنسی کا گلہ گھونٹا جبکے عروج فکر مندی سی اسکی پیٹھ سہلا رہی تھی۔۔۔۔۔ٹینا کا چہرہ خفت سے سرخ پڑ گیا۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں بیٹا ایسا ہوتا رہتا ہیں آپ کھانا کھاؤ۔۔۔۔احد میر نے نرمی سے کہا جس پر ٹینا سر ہلاتی کھانا کھانے لگی ۔۔۔۔لیکن سڈ کو خون خوار نظرو سے گھورنا نہیں بھولی۔۔۔۔۔میں تمہارا سر پھاڑ دونگی کمینے انسان۔۔۔۔ٹینا غصّے سے کہتی اس پر جھپٹی مگر سڈ اپنا بچاؤ کرتا سائیڈ پر ہو گیا۔۔۔۔۔اب کہا بھاگ رہے ہو تم نے سب کے سامنے میری انسلٹ کر دی ہاؤ ڈیر یو۔۔۔۔۔ٹینا غصّے سے پاگل ہوتی مسلسل سڈ کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی جو کے ہاتھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔سارا کمرہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تہس نہس ہو چکا تھا کمرے کی ہر چیز بکھری پڑی تھی۔۔۔اکشے ایک طرف صوفے پر بیٹھا سارے سین سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔۔آؤ پہلے پکڑ تو لو پھر سر بھی پھاڑ لینا۔۔۔۔سڈ اسے چڑھاتا مزید سلگا رہا تھا۔۔۔۔جو بھی چیز ٹینا کے ہاتھ میں آتی وہ سڈ کو مارتی مگر سڈ کسی نہ کسی طرح اپنا بچاؤ کر ہی لیتا۔۔۔عروج اس وقت بی جان کے کمرے میں بیٹھی پرانی باتیں یاد کر رہی تھی جبکے راہول لون میں کھڑا فون پر بات کرتا کسی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔۔۔کافی دیر کی مشقت کے بعد بھی جب سڈ ہاتھ نہیں آیا تو ٹینا تھک کر وہی بیڈ پر بیٹھ گئی ۔۔۔ٹینا کو بیٹھتا دیکھ سڈ بھی سکون کا سانس لیتا اکشے کے ساتھ ہی صوفے پر ڈھیر ہو گیا ۔۔۔۔ٹینا لمبے لمبے سانس لیتی خود کو کمپوس کر رہی تھی جب اسکی نظر اپنی ہیل والی جوتی پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اسکے لبو کا اتانہ کیا۔۔۔سڈ بیچارہ جو ابھی اپنی سانس بحال کر ہی رہا تھا ٹینا کو دیکھ اچھل کر صوفے کے ہوا۔۔۔ٹینا نو نو نو۔۔ٹینا کے ہاتھ میں ہیل دیکھ سڈ نو نو کا راگ جپنے لگا۔۔اکشے جو انکے بیٹھتے ہی سمجھا سارا کھیل ختم ایک بار پھر آنکھوں میں چمک لئے سارا منظر دیکھنے لگا۔۔۔ٹینا مذاک اپنی جگہ پر یہ نہیں پلیس۔۔۔سڈ ملتجی ہوا۔۔۔۔۔مذاک جو تم نے کیا وہ مذاک تھا۔۔ٹینا پھنکاری۔۔۔ٹینا چھوڑ نا مت۔۔۔۔اکشے صوفے پر اچھلتا اسے مزید جوش دلا رہا تھا۔۔۔تو چپ کر میرے باپ کیوں میری جان کا دشمن بنا ہوا ہیں۔۔۔سڈ

www.novelsclubb.com

نے چبا کر کہا۔۔۔اسکی نظر ٹینا کے ہاتھ میں پکڑی ہیل پر تھی۔۔۔ٹینا نے پوری قوت سے ہیل گما کر سڈ کو ماری سڈ بر وقت نیچے جھکا اور ہیل پیچھے رکھے ایک خوبصورت شو پیس پر لگی۔۔۔شو پیس جو تا لگتے ہی نیچے گرا اور ٹک کی آواز سے دو ٹکرو میں بٹ گیا۔۔۔۔تینوں جہاں تھے وہی جم گئے۔۔۔کمرے میں ایک دم سکوت چھا گیا۔۔۔یہ کیا کیا تم لوگوں نے۔۔۔دونوں کے سکتے کو اکشے کی آواز نے توڑا۔۔۔میں نے نہیں اسنے۔۔۔سڈ نی فورن انگلی ٹینا کی اور موڑی۔۔۔میں تو تمھیں مار رہی تھی تمہاری غلطی ہیں۔۔۔ٹینا ہکلاتی سارا الزام اس پر ڈال گئی۔۔۔تم دونوں نے ہی کیا ہے۔۔۔سڈ کو منہ کھولتا دیکھ اکشے نے مزے سے کہا۔۔۔کیونکی دونوں کی صورت دیکھنے لائک تھی۔۔۔اب کیا کرے۔۔۔۔سڈ پریشان سا بولتا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔کرنا کیا ہیں عروج کو بتا دو تم دونوں نے یہ شو پیس توڑ دیا ہیں باقی کیسے توڑا وہ میں بتا دونگا۔۔۔اکشے مزے سے کہتا دونوں کی شکل دیکھنے لگا۔۔۔۔نہیں وہ کیا سوچے گی کے پہلے ہی دن انکا نقصان کر دیا۔۔۔۔ٹینا بھی فکر مندی سے کہتی وہی صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔۔تو کیا دوسرے دن نقصان کرنا تھا۔۔۔اکشے انھیں زچ کرتا بولا۔۔۔اکشے یار چپ کر جاؤ پہلے کی ٹینشن ہو گئی ہیں۔۔۔۔سڈ اسکی بات پر پیشانی مسلتا غصّے سے بولا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو کس نے کہا تھا یہ سب کرواور اب جب کر دیا ہیں تو بھگتو بھی۔۔۔۔۔

اچھا اب یہ سوچو اس شو پیس کا کیا کرنا ہیں۔۔ٹینا نے پریشانی سے کہا

تم نے توڑا ہیں تم ہی سوچو۔۔۔۔

اکشے نے صاف ہاتھ جھاڑتے کہا

اکشے تم میرے پیارے فرینڈ ہو نا پلیز میری ہیلپ کرو کوئی آئیڈیا دو۔۔۔ٹینا مسکہ لگاتی بولی۔

۔۔۔

ارے واہ جب کام ہو تو دوست اور وہ بھی پیارا اور جب کام ختم تو ہم آ چکے ہیں کون

اکشے نے حیرت سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے پلیز۔۔۔ٹینا رنجیدہ ہوئی

او کے او کے کچھ سوچتا ہوں۔۔۔اکشے نے اسکی رونی صورت دیکھ ہتھیار ڈالے۔۔

کافی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی۔۔۔

ٹینا انگلیاں آپس میں پھسائے پریشان سی بیٹھی تھی سڈ بھی تھوڑا فکر مند تھا۔۔۔عروج کے

سامنے دونوں شرمندہ نہیں ہونا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک آئیڈیا ہیں۔۔۔اکشے نے چٹکی بجاتے خاموشی کو توڑا۔۔۔۔

کیا آئیڈیا ہیں۔۔۔۔۔دونوں کی آواز ایک ساتھ آئی۔۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔اکشے نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو پاس بلایا

تینوں آپس میں سر جوڑے بیٹھے تھے

اس ٹوٹے شوپیس کو بیگ میں ڈالو اور موقع ملتے ہی ٹھکانے لگا دینا۔۔۔

اکشے نے پراسرار انداز میں سرگوشی کی جیسے کوئی شوپیس نہیں ٹوٹا خدانہ خواستہ کوئی قتل ہو گیا ہو۔۔۔۔۔۔

پاگل ہوا گر کسی نے پوچھ لیا تو۔۔۔۔۔۔

سڈ کو اسکا آئیڈیا پسند نہیں آیا۔۔۔۔

ارے کون پوچھے گا اور ویسے بھی اس گھر میں اتنے شوپیس ہیں کسی ایک کا نہ ہونا کون محسوس کریگا۔۔۔اکشے نے پتے کی بات کی۔۔۔۔

یہ محسوس کیا ہوتا ہیں۔۔۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس پر دونوں نے اپنا ماتھا پیٹا۔۔۔۔

کب تمھیں اردو سمجھ آئیگی۔۔۔۔

ٹینا زچ ہوتی بولی۔۔۔۔۔

تم لوگوں کو تو جیسے بہت آتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے ناک چڑھائے کہا۔۔۔

یہ سچ تھا اردو سوائے عروج کے کسی کو بھی اردو نہیں آتی تھی۔۔۔ٹینا اکشے اور راہول پھر بھی معمولی سی سمجھ لیتے مگر سڈ اردو میں بلکل ہی فیل تھا۔۔۔۔۔

اکشے اگر کوئی مسلہ ہو گیا تو۔۔۔۔

ٹینا نے بات بدلتے کہا۔۔۔۔

تو پھر خود ہی کوئی آئیڈیا ڈھونڈو ورنہ عروج کو بتا دو۔۔۔۔

اکشے نے جھنجلا کر کہا۔۔۔

اسکی بات پر ٹینا نے اپنے لب کاٹے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر کی خاموشی کے بعد ٹینا نے کچھ سوچ کر ٹوٹے شو پیس کو اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھے کپڑو کے نیچے ٹھونس دیا۔۔۔۔

اپنا کام نپٹا کر ٹینا ایک لمبا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد تینوں کی نظرے ملی۔۔۔ایک دم خاموشی کو چیرتے تینوں کے قہقہے گونجنے لگے۔۔۔۔

....یقیناً آج کا دن انکی زندگی کے یادگار دنوں میں گنا جانا تھا

www.novelsclubb.com

پچھلے کچھ دنوں سے انکی یہی روٹین تھی۔۔۔عروج جب بھی ہوٹل جاتی سامنے پہلے ہی زین اپنی گینگ کے ساتھ موجود ہوتا۔۔۔۔ہوسٹل میں بھی اسکی روم میٹ کی جگہ ایک نئ لڑکی آئی تھی جو زین کی گینگ کی ہی ایک لڑکی تھی۔۔۔عروج اسے دل ہی دل میں لعنت ملامت کرتی رہتی۔۔۔جب تک اس سمیت اسکی گینگ ہوٹل میں ہوتی پورے ہوٹل میں ویٹر ویٹر کی آوازے گونجتی رہتی۔۔۔ہوٹل کے مینیجر سمیت باقی ورکرس نے بھی انہیں نوٹ کیا تھا ۔۔۔کام سے جب وہ واپس گھر آتی وہاں الگ اسکا جینا حرام ہوتا تھا۔۔۔۔ جینی کو خاص زین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے عروج کا جینا مشکل بنانے کے لئے ہی وہاں بھیجا تھا۔۔۔ جینی کی زیادہ تر چیزے عروج کے سنگل بیڈ پر بکھری ہوتی۔۔۔جب عروج سونے کے لئے لیٹتی جینی روم کی لائٹ آن کر دیتی نہیں تو میوزک لگا کر اسے ڈسٹرب کرتی عروج کو پہلے ہی نیند کم آتی تھی اور جو آتی وہ بھی جینی تباہ کر دیتی تھی۔۔۔جب بھی عروج کالج جانے کے لئے تیار ہوتی تو کبھی اسکے کپڑے جلے ملتے کبھی بکس غائب ہوتی کبھی نوٹس پر انک گری ملتی۔۔۔کئی بار عروج نے جینی کو تنبیہ کیا مگر وہ پھر بھی باز نہیں آئی۔۔۔آخر تھک ہار کر اسنے ہوسٹل چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ایک دن کام سے آتے وقت وہ اپنے ساتھ ڈھیر ساری اخبار لے آئی۔۔۔ جینی سے چھپ چھپا کر عروج نے کئی گھر اور فلیٹ دیکھے مگر کوئی کالج سے خاصہ دور تو کوئی اسکی بجٹ سے باہر ہوتے آخر کئی دنوں کی محنت کے بعد اسے ایک فلیٹ ملا عروج نے سکون کا سانس لیتے وہاں جانے کا پروگرام بنایا۔۔۔اگلے دن اخبار سے ایڈریس لیتی وہ اسی جگہ پونھنچی۔۔۔۔ عروج نے دروازے پر دستک دیتے آس پاس دیکھا جہاں راھداری بلکل خالی تھی۔۔۔۔چند لمحے بعد ہی ایک چالیس پینتالیس سالہ خوبصورت عورت نے دروازہ کھولا۔۔۔۔اسلم و علیکم۔۔۔دروازہ کھلتے ہی اسنے تیزی سے سلام کیا مگر اگلے ہی پل وہ ٹھٹھکی۔۔۔سامنے کھڑی عورت کو دیکھ ایک پل کے لئے اسے لگا اسنے اس عورت کو کہیں دیکھا ہیں۔۔۔وا علیکم السلام۔۔۔۔۔اسکی آواز بھی اسکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرح خوبصورت تھی۔۔۔ عورت کی آواز پر عروج سوچوں سے باہر نکلی۔۔۔۔ عروج اپنے دماغ میں آئی سوچ کو جھٹکتی مسکرائی۔۔۔ یہ جان کر کے وہ عورت مسلمان ہیں عروج کو خوشی ہوئی تھی۔۔۔ میرا نام عروج ہیں اخبار میں دیکھا تھا آپ یہ فلیٹ شیئر کرنا چاہتی ہیں سوری میں بنا اطلاع دیے ہی آگئی۔۔۔ عروج تھوڑی شرمندہ ہوئی۔۔۔ آؤ اندر آؤ۔۔۔ عورت نے مسکرا کر اسے راستہ دیا۔۔۔ عروج جھجھکتی اندر آئی۔۔۔۔ فلیٹ اندر سے کافی خوبصورت تھا۔۔۔ عروج جھجھکتی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔ کیا لینگی آپ چائے کافی ۔۔۔ عورت نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔ نو تھنکس اسکی ضرورت نہیں ہیں۔۔۔۔ عروج بلاوجہ ہی نروس ہو رہی تھی۔۔۔ آپ بیٹھے میں کافی لیکر آتی ہوں۔۔۔ عورت اسکی بات نظر انداز کرتی بنا اسکی سنے کچن میں چلی گئی۔۔۔۔ عروج انگلیاں آپس میں پھسائے پورے فلیٹ کا جائزہ لینے لگی۔۔۔ فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا مگر خوبصورت تھا۔۔۔ ہر چیز سلیکے سے اپنی جگہ پر تھی۔۔۔ فلیٹ پر ایک نظر ڈالتے ہی عروج کو اندازہ ہو گیا تھا کے عورت کافی نفاست پسند ہیں ۔۔۔ یا اللہ یہاں کام بن جائے۔۔۔ عروج دل ہی دل میں دعا گو تھی جب عورت ہاتھ میں ٹرے پکڑے کچن سے باہر آئی۔۔۔ میرا نام عدن کریم ہیں اور میں یہاں پاس ہی کے ایک اسلامک کالج میں لیکچرار ہوں۔۔۔ عدن نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے مسکرا کر کہا۔۔۔ عروج صرف سر ہلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کر رہ گئی۔۔۔آپ لے نہ کچھ۔۔۔عدن نے ٹرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔یہ عورت کافی میز بان بھی ہیں۔۔۔عروج نے ٹرے پر نظرے دوڑائے سوچا۔۔۔جہاں دو کپ کافی کے ساتھ دیگر لوازمات تھے۔۔۔عروج نے جھجھکتے ایک کپ اٹھالیا۔۔۔کافی پر نظرے ٹیکائے کئی یادیں اسکے گرد منڈلائی۔۔۔آپ یہاں اکیلی رہتی ہیں۔۔۔اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اسنے سلسلا کلام جوڑا۔۔۔جی میں یہاں اکیلی ہی رہتی ہوں انفیکٹ میں یہ فلیٹ بھی اسی لئے شیئر کرنا چاہتی ہوں تاکے میری تنہائی بھی کم ہو جائے اور کسی ضرورت مند کی مدد بھی۔۔۔عدن نے سادہ سے انداز میں کہہ کر کافی کا کپ اٹھالیا۔۔۔تبھی اس فلیٹ کا کرایا اتنا کم ہیں۔۔۔۔عروج نے دل میں سوچتے کافی کا کڑوا گھونٹ بھرا۔۔۔ساتھ ہی اسے عدن بھی کافی اچھی لگی تھی سب سے اچھی بات وہ عروج سے اردو میں بات کر رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ابھی کہاں رہتی ہیں۔۔۔

میں یہاں پاس کے ہی ایک کالج میں پڑتی ہوں اور وہی کے ایک ہوسٹل میں رہتی ہوں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر فلیٹ شیئر کرنے کی کیا ضرورت جبکے آپ پہلے ہی ہوسٹل میں رہتی ہیں۔۔۔۔۔عدن نے تعجب سے پوچھا۔۔

ایکچوئلی میں اسٹڈی کے ساتھ جاب بھی کرتی ہوں اسی لئے تھوڑی مشکل ہوتی ہیں میری جاب ٹائمنگ اور ہوسٹل ٹائمنگ الگ ہیں۔۔۔۔عروج نے بیچ کی بات چھپا کر کہا۔۔۔۔۔آئی انڈرسٹینڈ میں سمجھ سکتی ہوں ویسے آپکی فیملی کہاں ہیں۔۔۔عدن نے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے کہا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری کوئی فیملی نہیں ہیں۔۔۔۔

عروج نے اتنی آہستہ کہا عدن بمشکل ہی سن پائی۔۔۔۔

مجھے بہت افسوس ہوا سن کر۔۔۔عدن افسردہ سی بولی۔۔۔۔۔

عروج زبردستی مسکرائی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے تو آپ یہاں جب چاہے شفٹ ہو سکتی ہیں۔۔۔عدن کو عروج سے ہمدردی محسوس ہوئی

۔۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔عروج نے خوشی سے کہا۔۔۔۔

میں کرایا وقت دیا کرونگی اور پوری کوشش کرونگی آپکو کسی شکایت کا موقع نہ دوں۔۔۔۔عروج نے فورن کہا کے گویا اسے خدشہ ہو کہیں عدن منع ہی نہ کر دے۔۔۔کرائے کا کوئی مسلا نہیں ہیں مگر ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا مجھے جھوٹ بولنے والے لوگ بلکل پسند نہیں ہیں اور مجھے یقین ہیں آپ مخلص رہینگی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بہ ظاہر نرمی سے کہتی وہ عروج کو بہت کچھ باور کروا گئی تھی۔۔۔۔

جی۔۔۔

عروج زبردستی مسکرائی۔۔۔

آپنے کافی کے ساتھ کچھ لیا ہی نہیں۔۔۔۔

عروج کے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہی عدن نے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بہت شکریہ اب میں چلتی ہوں۔۔۔۔

عروج اپنا بیگ سنبھالتی اٹھی۔۔۔۔

عدن اسے دروازے تک چھوڑنے آئی تھی۔۔۔۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔۔۔زین کے ٹارچر سے جان چھوٹنے کا سوچ کر ہی وہ پر سکون ہو گئی تھی۔۔۔بنا یہ جانے انسان چاہے جتنی بھی کوشش کر لے اپنے سائے سے پیچھا چھوڑانے کی نہیں چھوڑا سکتا اور زین عباسی بھی اسکے ساتھ تا عمر سائے کی طرح چمٹنے والا تھا.....

استغفر اللہ ٹینا تم ایسے کپڑے پہنو گی یہا تمھیں پتہ ہیں نہ پاکستان میں ایسے کپڑے نہیں پہنتے ۔۔۔ٹینا کی ٹاپ اور ویسٹرن ڈریس دیکھ عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے کہا۔۔۔یار میرے پاس ایسے ہی کپڑے تھے اسی لئے یہی ساتھ لے آئی۔۔۔ٹینا تھوڑا شر مندہ ہوتی بولی۔۔۔اچھا ایک کام کرتے ہیں تم ریڈی ہو جاؤ ہم شاپنگ پر چلتے ہیں میں ان تینوں کو بھی بتا کر آتی ہوں اور ہاں میرے کپڑو میں سے کوئی کپڑے پہن لینا اوکے۔۔۔عروج اسے ھدایت کرتی بنا اسکی سنے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔عروج انہیں اسلام آباد کے سینٹورس مال میں لائی۔۔۔واہ یار کتنا خوبصورت مال ہیں۔۔۔ٹینا ستائش بھری نظرو سے مال کو دیکھی بولی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔وہ تو ہیں۔۔۔راہول نے بھی اسکی تائید کی۔۔۔۔عروج انھیں لئے ایک دکان میں آئی

۔۔۔۔اف میں تو بھول ہی گئی۔۔۔۔۔عروج ایک دم رکی۔۔۔کیا ہوا۔۔۔چاروں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔۔ہمارے پاس تو انڈین کرنسی ہیں۔۔۔۔عروج کی بات پر چاروپریشان ہو گئے۔۔۔

ایک کام کرو تم لوگ اپنی اپنی شاپنگ کرو تب تک میں جا کر بینک سے چینج کرواتی ہوں ۔۔۔۔

عروج نے حل نکالا۔۔

اوکے میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔سڈ نے کہا۔۔۔

نو سڈ تم لوگ یہی رہو میں یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔۔عروج نے چٹکی بجاتے کہا۔۔۔

تمھیں راستے کا تو پتا ہیں نہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈونٹ وری گوگل ہیں نہ۔۔۔۔عروج موبائل دکھاتی مسکرائی۔۔۔

سڈ تم اپنی نگرانی میں ٹینا کو کپڑے لیکر دینا کہیں پھر سے یہ لیگ پیس ٹائپ کپڑے نہ خرید لیں ۔۔۔عروج نے شرارت سے کہا جبکے ٹینا منہ پھلا گئی۔۔۔عروج نے اسکے پھولے گالوں کو زور سے کھینچا۔۔۔اے جے کپڑے تو میں اسے لے دونگا مگر یہ نگرانی کیا ہوتا ہیں۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے عروج کو دیکھا۔۔۔۔

جو اسکی بات پر سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔سڈ کب تمہیں اردو کے چھوٹے چھوٹے لفظ سمجھ آئینگے۔۔۔۔عروج نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔سڈ بتی سی دکھا کر سر کھو جانے لگا۔۔۔۔تم ٹینا پر نظر رکھنا اوکے۔۔۔۔عروج نے آسان لفظوں میں کہا۔۔۔سڈ نے سمجھ کر سر ہلا دیا۔۔۔اوکے اب میں چلتی ہوں اور ہاں کچھ گرم کپڑو بھی لینا تم سب۔۔۔عروج کہتی دکان سے باہر نکل گئی جبکے پیچھے سب اپنی شاپنگ کرنے لگے۔۔۔۔سڈ نے خاص ٹینا کو اپنی نگرانی میں کپڑے لیکر دیے۔۔۔۔۔سب اپنی شوپنگ کمپلیٹ کر کے عروج کا انتظار کر رہے تھے

ابے یار وہ دیکھوں۔۔۔۔اکشے نے ایک طرف اشارے کرتے حیرت سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کی نظرے ایک ساتھ اس جانب گھومی۔۔۔۔جہاں کچھ لڑکیاں ویسٹرن ڈریسنگ کیئے انکے پاس سے گزری۔۔۔۔

یہ پکا انڈیا کی ہونگی نہیں تو کسی اور ملک کی پاکستان کی نہیں لگتی۔۔۔۔

سڈ نے اپنی رائے دی۔۔۔۔

اے جے نے کہا تھا یہاں ایسے کپڑے نہیں پہنتے۔۔۔ٹینا نے عروج کی کہیں بات انکے گوش گزاری۔۔۔۔۔

مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہیں۔۔۔۔

راہول نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔پانچوں اس وقت خالص زنانیوں کی طرح سر سے سر جوڑے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔خیر جو بھی ہمیں کیا ہمارے پاس پہلے ہی ایک مس لیگ پیس ہیں۔۔۔۔سڈ نے ٹینا کو چڑھاتے کہا۔۔۔۔سڈ میں یہاں گھومے آئی ہوں میں نہیں چاہتی میری باقی کی زندگی جیل میں گزرے۔۔۔۔۔ٹینا نے دانت پستے اسے تنبیہ کیا۔۔۔۔جس پر سڈ بتی سی دکھاتا خاموش ہو گیا۔۔۔۔پانچوں دکان میں بیٹھے ہی عروج کا انتظار کر رہے تھے۔

۔۔۔۔کتنا ٹائم ہو گیا ہیں اے جے ابھی تک نہیں آئی۔۔۔ٹینا نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔۔جاتے

www.novelsclubb.com

وقت تو کہہ کر گئی تھی یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔سڈ نے چٹکی بجاتے اسکی نکل اتاری۔۔۔جب انہیں عروج آتی دکھائی دی۔۔۔۔سوری گائز لیٹ ہو گئی۔۔۔عروج پاس آتی اجلت میں بولی۔۔۔کہارہ گئی تھی یار کتنی دیر سے ہم ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ٹینا نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

سو سوری تم لوگ بتاؤ شاپنگ کمپلیٹ ہو گئی تمہاری۔۔۔۔

ہاں سب ہو گیا ہیں بس تمہارا ہی ویٹ تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا راہول یہ پیمنٹ کر دو۔۔۔عروج نے پیسے راہول کی اور بڑھائے۔۔۔۔

نو وے خود ہی کرو۔۔۔۔

راہول نے صاف انکار کیا۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔عروج نے حیرت سے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار وہ کیا ہیں نہ نیا ملک نئے لوگ بات کرنے میں۔۔۔راہول نے کان کھوجاتے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔اوکے میں کرلیتی ہوں۔۔۔۔

عروج مسکراتی پیمنٹ کرنے چلی گئی۔۔۔۔واہ مجھے یہاں دس باتیں سناتی اور تمھیں کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔سڈ نے صدمے سے کہا۔۔۔جس پر سب ہنس دیے۔۔۔۔عروج نے اپنے لئے کچھ شوپنگ کی۔۔۔۔شاپنگ سے فری ہو کر پانچوں ایک خوبصورت ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھارہے تھے۔۔۔۔اے جے پاکیستانی کھانا بہت مزے کا ہوتا ہیں۔۔۔ٹینانی پلاؤ کے ساتھ انصاف کرتے کہا۔۔۔۔عروج مسکراکر انکی حرکتیں دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے سے پلاؤ چھیننے میں مصروف تھے۔۔۔۔اگر تمھیں اپنی عزت کا خیال نہی ہیں تو میری عزت کا ہی کرلو یوں بھوکھوں کی طرح لڑنے سے اچھا ہیں تم اور آرڈر کرلو آس پاس کے لوگ کیا کہیں گے کے انڈینس میں ذرا مینرز نہیں ہوتی۔۔۔۔اکشے تاسف سے سر ہلاتا ہولا۔۔۔۔۔

سب پلاؤ کو چھوڑا سے دیکھنے لگے جو خود پلاؤ سے بھری پلیٹ آگے رکھے رغبت سے کھارہا تھا ۔۔۔ایک تو تمھاری پہلے ہی کوئی عزت نہیں ہیں اور دوسرا لوگوں کو کیا پتا ہم انڈیا سے آئے ہیں اور آخری بات جب تک پلاؤ آئیگا تب تک سارا سواد مٹ جائیگا۔۔۔راہول نے چٹکھارا ابھرتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبر کر لو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہیں۔۔۔۔اکشے بوڑے بزرگوں کی طرح بولا۔۔۔۔

تم ایک کام کرو یہ پلیٹ مجھے دے دو اور خود دوسری آرڈر کر لو۔۔۔راہول نے اسکے آگے سے پلیٹ اٹھاتے کہا

۔۔۔۔اے اسٹاپ یہ میری ہیں۔۔۔۔اکشے نے پھرتی سے پلیٹ واپس کھینچی۔۔۔۔

اسٹاپ اٹ گائز کیا ہو گیا ہیں اور منگوالو یوں جھگڑو تو مت۔۔۔۔عروج نے ٹیبل پر گرے چاولوں پر نظرے گھومائے جھنجھلا کر کہا۔۔۔جو اکشے کے پلیٹ کھینچنے پر گرے تھے۔۔۔۔

اچھا منگوا دو ویٹ کر لیتے ہیں۔۔۔۔ٹینا نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

عروج نے پلاؤ کا آرڈر کر کے انھیں دیکھا جو مسکین سی شکل بنائے انتظار میں بیٹھے تھے

۔۔۔۔عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔۔اے جے پاکستان میں کہا گھوما رہی ہو۔۔۔سڈ نے سرسری سا پوچھا۔۔۔۔یہ سرپرائز ہیں۔۔۔۔عروج نے ٹیشو سے منہ صاف کرتے کہا۔۔۔۔سرپرائز کیسا سرپرائز۔۔۔۔سرپرائز کے نام پر ٹینا کے چہرہ کھل اٹھا۔۔۔۔بتا

www.novelsclubb.com

دیا تو سرپرائز کیسا۔۔۔۔۔ عروج نے کہہ کر پانی کا گلاس منہ سے لگالیا۔۔۔اتنی دیر میں ویٹر پلاؤ لے آیا۔۔۔ عروج کو چھوڑ چاروں پلاؤ کھانے لگے عروج اپنا کھانا پہلے ہی کھا چکی تھی۔۔۔

اے جے تمھیں پتا ہیں ہم نے تھوڑی دیر پہلے مال میں کچھ لڑکیاں دیکھی جنہوں نے ویسٹرن ڈریسنگ کی تھی۔۔۔۔اکشے نے یاد آنے پر بتایا۔۔۔

اچھا مجھے نہیں پتا۔۔۔۔ عروج نے انجان بنتے کہا۔۔۔ورنہ اسنے بھی مال میں کچھ ایسی لڑکیاں دیکھی تھی جنہوں نے پاکستانی کلچر سے ہٹ کر ڈریسنگ کی تھی۔۔۔۔۔ چھوڑو یار تم لوگ تو ایک ہی بات کے پیچھے پڑ گئے زمانہ ایڈوانس ہو گیا ہیں۔۔۔راہول نے بات ختم کرتے کہا ۔۔۔۔سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔۔۔واپس گھر جاتے انہیں رات ہو گئی۔۔۔۔ گھر جاتے ہی سب نے اپنے کمروں کی راہ لی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح عروج فریش ہو کر نیچے آئی جہاں صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھ اسکی چیخ نکل گئی۔۔۔۔آکاش بھائی۔۔۔۔۔

آکاش نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔۔۔۔ کیسی ہوں گڑیا۔۔۔آکاش نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔میں ٹھیک آپ کیسے ہیں کہاں تھے آپ آپکو پتا ہیں نہ میں نے آنا تھا پھر بھی آپ گھر نہیں آئے۔۔۔۔ عروج ایک ہی سانس میں بولی۔۔۔۔۔

ناراض کیوں ہوتی ہو گڑیا اب تو آ گیا نہ اور تمھیں تو پتا ہیں فوجیوں کو چھٹی آسانی سے نہیں ملتی۔

۔۔۔۔

آکاش نے وضاحت کرتے کہا۔۔۔اچھا ٹھیک ہیں معاف کیا۔۔۔عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔۔آکاش احد میر کا بیٹا تھا آخری بار جب عروج پاکستان آئی تھی تبھی اسکی آکاش سے کافی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔۔احد میر بھی وہی آ گئے۔۔۔۔نبیلہ کچن میں اپنی نگرانی میں ناشتہ بنوا رہی تھی۔۔۔بی جان اپنے کمرے میں تھی۔۔۔۔عروج آکاش کے ساتھ بیٹھ کر آرمی کے متعلق سننے لگی جسے سن کبھی اسکے آنکھوں میں چمک آتی تو کبھی اسکے چہرے پر حیرانی کے آثار چھا جاتے۔۔۔۔

تبھی وہاں باقی چاروں بھی آ گئے۔۔۔۔

بھائی یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔

عروج آکاش کے قریب سے اٹھ کر انکے پاس آ گئی۔۔۔۔

آکاش بھی چہرے پر سنجیدگی لئے انکے قریب آکر کھڑا ہوا۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے مصافے کے لئے ہاتھ آگے بڑایا۔۔۔

آکاش نے ایک سرسری نظر اسکے بڑھے ہاتھ پر ڈالی۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔

جیبوں میں ہاتھ ڈالے آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

عروج جو مسکراتی کھڑی تھی ایک پل میں اسکی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔۔

احد بھی کچھ خجل ہوئے۔۔۔

راہول نے چہرہ سپاٹ بنائے ہاتھ واپس کھینچا اور خاموشی سے جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ پیچھے چاروجو لائن میں ملنے کے لئے کھڑے تھے شرافت سے راہول کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آکاش بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑائے بیٹھا بہت سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

تو آپ لوگ انڈیا سے آئے ہیں۔۔۔۔

چند لمحوں کی خاموشی کی بعد آکاش کی بھاری بھر کم آواز گونجی۔۔۔ ہم ہی نہیں اے جے بھی انڈیا سے ہی آئی ہیں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے ایک نظر عروج پر ڈالتے اطمعنان سے کہا۔۔۔ عروج ہونق بنی کبھی آکاش اور کبھی راہول کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

عروج تمھیں پورا یقین ہیں یہ تمہارے دوست ہی ہیں۔۔۔۔

آکاش کے سوال پر عروج نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔۔

آکاش یہ کیسا سوال ہیں۔۔۔۔

احد میر نے آواز میں سختی لائے پوچھا۔۔۔۔

بابا سر سری سا پوچھ رہا ہوں۔۔۔ کیا پتا یہ جاسوس ہوں جو جاسوسی کرنے ہمارے ملک آئے ہوں۔۔۔آکاش نے مشکوک نظروسے انھے گھورا۔۔۔۔

چاروں ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔۔

بھائی یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔۔۔

عروج کے حلق سے مری مری آواز نکلی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڑیا تم ابھی نہ سمجھ ہو دنیا کی چالاکیاں نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔

آکاش کی مشکوک نظرے چار وپر ٹکی تھی۔۔۔۔۔

آکاش ہوش میں ہو گھر آئے مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں تم اپنے اندر کے فوجی کو۔

۔۔۔۔

انکل پوچھنے دے فوجی ہیں حق ہیں انکا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راہول نے انکی بات کاٹتے کہا۔۔۔۔

جس پر احد میر شرمندہ سے ہو کر خاموش ہو گئے۔۔۔۔۔

کیا ثبوت ہیں کے تم لوگ جاسوس نہیں ہو۔۔۔۔ آکاش دوبارہ اپنی بات کی طرف آیا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثبوت ڈھونڈنا آپکی ڈیوٹی ہیں۔۔۔

راہول نے طنزیہ کہا۔۔۔۔

جس پر آکاش کے چہرے پر سختی کے آثار نمودار ہوئے۔۔۔۔

ایک پرائے ملک میں بیٹھ کر اسی ملک کے فوجی کے آگے ہمّت دکھا رہے ہو۔۔۔

آکاش چل کر اسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

راہول بھی اسکے مقابل آیا۔۔۔۔

عروج رونی صورت لئے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جب دونوں کا قہقہہ ایک ساتھ گنجا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب ہونق بنے انھے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ہم اپنے گھر اور ملک میں آئے لوگوں کی عزت کرتے ہیں۔۔۔۔

آکاش نے راہول کو گلے لگائے کہا۔۔۔۔

تم بھائی سے کب ملے۔۔۔عروج نے الجھن سے پوچھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کل رات جب تم سب لوگ اپنے کمروں میں تھے۔۔۔۔

راہول نے کندھے اچکائے مزے سے کہا۔۔۔۔

شرم نہیں آتی ایسا مذاق کرتے۔۔۔۔ عروج ٹھنکی پھر احتجاجاً بولی۔۔۔۔۔

گڑیا یہ مذاق آپکو ساری زندگی یاد رہیگا۔۔۔۔۔جواب آکاش کی طرف سے آیا۔۔۔۔

جواب دیکر آکاش سڈ اور اکشے سے ملنے لگا ٹینا کے سر پر اسنے عروج کی طرح ہی ہاتھ رکھا ۔۔۔۔احد میر مسکراتی آنکھوں سے سارا منظر دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

ہلکی پھلکی گپ شپ میں سب بریک فاسٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

ٹینا کے چہرہ دیکھ سڈ بار بار اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش رہا تھا جو اپنے سامنے پڑے لیگ پیس کی پلیٹ کو آنکھیں سیکڑتی گھور رہی تھی ساتھ ہی ایک ادھ گھوری سے سڈ کو بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوازتی۔۔۔۔۔بیٹا یہ ٹرائی کر کے دیکھو یہ یہاں کے فیمس کباب ہیں۔۔۔احد میر نے چلپی کباب کی پلیٹ سڈ کی اور بڑھائی۔۔۔۔۔

شہر بانی۔۔۔

سڈ نے کہہ کر ٹرے تھامی۔۔۔

جی بیٹا جی۔۔

احد میر نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔شہر بانی۔۔۔۔

دوسری بار کہتا سڈ تھوڑا کنفیوز ہو گیا وہ سمجھ گیا تھا اسنے پھر سے غلط بول دیا ہیں۔۔۔۔سڈ نے مدد طلب نظروسے عروج کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔سڈ کی مدد طلب نظر و کو دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوئی چاہے کچھ بھی ہو وہ اپنے دوستوں کا مان رکھنا جانتی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے احد میر پھر سے نہ سمجھی کا اظہار کرتے عروج بول پڑی۔۔۔۔

چاچو سڈ مینس مہربانی۔۔۔۔

عروج نے آسان لفظوں میں کہا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی جی مہربانی۔۔۔۔

سڈ نے فورن عروج کے جملے کی تقلید کی۔۔۔۔

مہربانی کیسی بیٹا آپ ٹرائی کرو۔۔۔۔۔۔

احد میر نے اسکی شرمندگی دیکھتے کہا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

سڈ شرمندہ سا ہو گیا۔۔۔۔

وہاں پر بیٹھے سبھی نفوسوں نے بمشکل اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔۔

سڈ کی نظر ٹینا پر پڑی جو اپنی ہنسی چھپانے کے لئے بار بار پانی کا گلاس منہ کو لگا رہی تھی۔۔۔۔

سڈ نے بھسم کر دینے والی نظروں سے اسے گھورا جس پر ٹینا نے ایک آنکھ سے ونک کر کے اسے اور آگ لگائی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروپیٹ پکڑ کر ہنس رہے تھے اور سڈ ایک طرف منہ بسورے بیٹھا انھے گھور رہا تھا۔۔۔

شہربانی انکل۔۔۔۔

اکشے نے اسکی نکل اتاری۔۔۔

سڈ کچھ شرمندہ سا کچھ خفا سا بیٹھا انھے دیکھ رہا تھا۔۔۔

شکر کرو سڈ کہیں تم نے خربانی نہیں کہہ دیا۔۔۔ خربانی انکل۔۔۔۔

عروج نے بھی اسے چڑھایا۔۔۔۔۔

چاروں ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔۔۔۔

خربانی چھوڑو کہیں اسنے شیروانی نہیں کہہ دیا ورنہ احد چاچو بھی سوچتے یہ یہاں گھومنے آیا ہیں یا شادی کرنے۔۔۔۔۔

ٹینا کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

سڈ نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا سب میں اسے ٹینا ہی ہنستے ہوئے زہر لگ رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

s کی جگہ m میں نے کوئی جوک نہیں سنایا جو تم ایسے ہنس رہے ہو ایک لفظ ہی غلط ہوا ہیں

کہہ دیا اور وہ بھی منہ میں کھانا تھا اسی لئے ایسا ہوا۔۔۔سڈ ڈھٹائی سے کہتا اپنی صفائی دینے لگا

۔۔۔۔

تو تجھے کس نے کہا تھا اردو بولنے کو ہندی میں ہی دھنیواد کر دیتا۔۔۔۔

راہول بمشکل اپنی ہنسی کے درمیان ہاتھ جوڑتا بولا۔۔۔جس پر سب کی ہنسی مزید تیز ہو گئی

۔۔۔۔

سڈ نے پاس پڑا کشن اٹھا کر راہول کو مارا جسے راہول نے بروقت کیچ کیا۔۔۔

کل سب کے سامنے میری انسلٹ کی تھی آج خود کی ہو گئے پلیز آج کے بعد اردو کی ارتھی مت

نکالنا۔۔۔۔

ٹینا کی بات سڈ کو مزید سلگا گئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بولو نگار دو تمھیں اس سے کیا تم اپنے کام سے کام رکھوں مس لیگ پیس۔۔۔

سڈ بھی برابر کی کاروائی کرتا پیر پٹخ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔

پیچھے ابھی بھی چاروں کے نہ رکنے والے قہقہے گونج رہے تھے۔۔۔۔

عروج بی جان کے کمرے میں بیٹھی انسے باتیں کر رہی تھی جب یاد آنے پر اسنے بی جان سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

بی جان کیا پاکستان بھی اتنا ایڈوانس ہو گیا ہیں کے یہاں کی عورتیں بھی بے حیائی والے کپڑے پہنتی ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات پاکستان یا کسی اور ملک کی نہیں ہیں بات حیا کی ہیں اور جب حیا ختم ہو جائے تب ایمان کمزور ہوتا ہیں اور جب ایمان کمزور ہو تو ایک مسلمان کچھ بھی کر سکتا ہیں۔۔۔۔

بی جان کی آواز میں افسوس تھا۔۔۔۔

مطلب بی جان۔۔۔۔ عروج نے نہ سمجھی سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

ہمارے پیارے کریم صل اللّٰہ علیہ والہ وسلم نے پہلے ہی فرمایا ہیں کے حیا ایمان کا بہت مضبوط حصّہ ہیں اور اگر ایک مسلمان میں حیا ختم ہو جائے تو اسکا ایمان بھی کمزور پڑ جاتا ہیں اسی لئے وہ گناہ کی طرف رجو کرتا ہیں اور جس مسلمان کا ایمان مضبوط ہو اور اس میں حیا ہو تو وہ کبھی بھی گناہ کی طرف راغب نہیں ہوتا آج بھی بہت سی عورتیں ہیں جن میں حیا ہیں وہ پردہ بھی کرتی ہیں اور کچھ ایسی بھی ہیں جو پردہ نہیں کرتی مگر ان میں بھی حیا ہیں اسلام میں پردہ کرنا چاہیے لیکن صرف چہرے کو چھپانا ہی پردہ نہیں ہیں نظروں کا پردہ بھی ہوتا ہیں اور کچھ منہ چھپا کر پردہ کرتی ہیں اور کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظرے جھکا کر اور کچھ بے حیا ہوتی ہیں جو پردہ بھی نہیں کرتی اوپر سے بے حیائی پھیلاتی ہیں

۔۔۔۔بی جان نے قدرے ٹھرے ٹھرے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جسے سمجھتے عروج کو افسوس کے ساتھ شرمندگی بھی ہوئی کیونکہ وہ بھی پردہ نہیں کرتی تھی۔

۔۔۔۔اچھا بتاؤ اپنے دوستوں کو کہا لیکر جا رہی ہو۔۔۔۔بی جان نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے پوچھا۔۔۔۔بی جان وہ میں نے سوچ لیا ہیں ہم کل ہی یہاں سے نکلے گے۔۔۔۔عروج کہتے ساتھ انہیں آگے کا بتانے لگی ......

ہوٹل سے دو دنوں کی چھٹی لیکر وہ اپنی پیکنگ کر رہی تھی آج ہی اسنے عدن کے ہاں شفٹ ہونا تھا۔۔۔۔

جینی روم میں نہیں تھی اور اسی موقعے کا فائدہ اٹھاتے عروج تیز تیز پیکنگ کر رہی تھی۔۔۔

کیب اسنے پہلے ہی بک کروالی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیکنگ کے نام پر چند اک کپڑے جوتے کتابیں اور چند اک اشیاء رکھتے اسنے اپنی پیکنگ کمپلیٹ کی ۔۔۔۔

اپنا بیگ گھسیتے وہ باہر آئی راہداری معمول کی طرح خالی تھی۔۔۔۔

تیز تیز قدموں دے راھداری عبور کرتے عروج سیڑیوں تک پوھنچی۔۔۔۔

سیڑیاں دیکھ اسنے دل ہی دل میں زین کو سو سلوتوں سے نوازا۔۔۔۔۔

اکھڑے سانس کے ساتھ عروج ہوسٹل سے باہر نکلی۔۔۔۔اسکی خوش قسمتی کیب والا اسکے ساتھ ہی وہاں آکر رکا تھا

عروج نے بنا وقت گوائے سامان کیب میں رکھا اور خود بھی بیٹھ کر اپنا سانس بحال کرنے لگی ۔۔۔

عروج کے بیٹھتے ہی کیب آگے بڑ گئی۔۔۔۔۔کیب کے وہاں سے جاتے ہی ایک وجود پلر کی اوٹ سے نکل کر باہر آیا۔۔۔۔۔

جینی نے جلدی جلدی زین کو کوئی میسج کیا تھا۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اسے اسکا کمرہ دکھا کر روم سے جا چکی تھی عروج نے ایک سرسری نظر کمرے پر ڈالی کمرہ کافی خوبصورت تھا عروج نے سارا سامان الماری میں سیٹ کیا اور ایک سرسری سی نظر کمرے پر ڈالتی باہر نکل آئی۔۔۔۔۔سامنے ہی عدن ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی۔۔۔

ہو گیا سامان سیٹ۔۔۔

عدن نے ٹیبل پر پلیٹیں سجاتے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

ہو گیا کمرہ بہت اچھا ہیں۔۔۔

عروج بھی مسکرائی۔۔۔۔

آؤ ڈنر کرتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عدن ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔

عروج بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ٹیبل تک آئی اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔

آپنے کیوں تکلف کیا میں خود ہی ڈنر بنا لیتی۔۔۔

عروج خامخاہی شرمندہ ہوئی۔۔۔۔

آج آپ میری مہمان ہو کل سے مل کر بنائے گے۔۔۔

عدن نے مسکرا کر دوستانہ انداز میں کہا۔۔۔۔

کھانا بہت مزے کا ہیں آپکے ہاتھ میں بہت زائقہ ہیں۔۔۔۔

عروج نے نوالہ نگلتے کہا۔۔۔۔

جزاک اللہ۔۔۔۔

عدن کھل کر مسکرائی۔۔۔۔

جزاک اللہ۔۔۔ عروج زیرِ لب بڑبڑائی۔۔۔۔

آپکو ایسطعم ہیں میں نے آپکا انہلر دیکھا تھا۔۔۔۔

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

جی آپکو کوئی پروبلم تو نہیں۔۔۔۔

عروج سٹپٹائی۔۔۔

نہیں مجھے بھلا کیا پروبلم ہو گی میں تو یو نہی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

عدن اسکے سٹپٹانے پر مسکرا کر بولی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔۔۔۔

کب سے ہیں۔۔۔عدن نے ایک اور سوال کیا۔۔۔۔۔

سات مہینوں سے۔۔۔

عروج مختصر کہہ کر کھانے کی اور متوجا ہوئی مگر کھا نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا ساتھ مہینوں سے۔۔۔عدن نے حیرت سے کھا۔۔۔

جی۔۔۔۔

کیسے میرا مطلب ہیں کوئی حادثہ ہوا تھا۔۔۔عدن تھوڑا تذ بزہوئی۔۔۔۔

عدن کی بات پر کچھ تلخ لمحے اسکی آنکھوں کے آگے لہرائے۔۔۔۔

جی حادثہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔ عروج نے غائب دماغی سے کہا۔۔۔۔

اسکے لہجے کا خالی پن عدن نے بہ خوبی محسوس کیا۔۔۔

ویسے آپکی فیملی کہاہیں آئی مین آپ یہاں اکیلی رہتی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بات بدلتے کہا۔۔۔۔

عروج کی بات پر عدن کے چہرے پر کرب کے آثار آئے۔۔۔۔

جسے عروج نے بہ خوبی محسوس کیا۔۔۔

میں اپنے والدین کی ایک ہی بیٹی تھی اور مجھ سے بڑے میرے دو بھائی تھے میں نے اپنی پسند کی شادی کی تھی جس پر میرے بھائی بلکل راضی نہیں تھے میری شادی کے چند مہینوں کے بعد میرے والدین ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے۔۔۔عدن کی آواز میں موجود دکھ عروج محسوس کر سکتی تھی۔۔۔میرا ایک دس سال کا بیٹا تھا عبداللہ۔۔۔بیٹے کے نام پر عدن کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔۔۔۔میرے شوہر نے مجھے بتائے بغیر دوسری شادی کر لی اور جب مجھے پتا چلا تب اسنے مجھے طلاق دیدی ساتھ ہی پیسوں کے زور پر مجھ سے میرا بیٹا چھین لیا ۔۔۔عدن کی آواز بھرا گئی۔۔۔

طلاق کے بعد میں اپنے بھائیوں کے پاس گئی اور انہوں نے یہ کہہ کر مجھ سے سارے تعلق توڑ لئے کے میں نے اپنی پسند کی شادی کی تھی اور اسکا انجام بھی میں خود ہی بھگتوں۔۔۔۔یہ فلیٹ میرے والدین نے مجھے دیا تھا اور تب سے میں یہی رہ رہی ہوں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دکھ ہوا تھا سن کر ساتھ ہی عدن کے بھائیوں پر افسوس بھی۔۔۔۔

مجھے سن کر بہت دکھ ہوا میری دعا ہیں اللّٰہ آپکے بیٹے کو جلد آپسے ملا دے۔۔۔۔۔ عروج نے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہمدردی بھرے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

۔۔۔ for your precious dua جزاک اللّٰہ

عدن نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

چلو کھانا کھالو ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔۔۔۔

....عدن کی بات پر عروج سر ہلاتی کھانا کھانے لگی

www.novelsclubb.com

چلو جلدی ہمیں نکلنا بھی ہیں۔۔۔۔۔ عروج راہول اور سڈ کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتی اپنے کمرے میں آئی۔۔۔۔ ٹینا جلدی کرو یار لیٹ ہو جائینگے۔۔۔۔ٹینا کو پیکنگ کرتا دیکھ عروج تنگ کر بولی۔۔۔۔ پچھلے دو گھنٹوں سے وہ پیکنگ کر رہے تھے۔۔۔۔ ہاں بس ہو گیا۔۔۔۔ ٹینا اپنے شوز بیگ میں رکھتی مصروف سے انداز میں بولی۔۔۔۔ اسی لئے کہا تھا رات کو ہی پیکنگ کر لوا گر تب کر لیتے اتنی دیر نہ ہوتی۔۔۔ عروج اسے سناتی اپنا سامان اٹھائے باہر آگئی۔۔۔۔ عروج اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیکنگ رات کو ہی کر چکی تھی۔۔۔ باہر آتے ہی اسکا سامنا تینوں سے ہوا جو اپنا اپنا سامان لئے سیڑیاں اتر رہے تھے۔۔۔۔ چلو یار ہمیں آدھے گھنٹے میں نکلنا ہیں۔۔۔ عروج نے سامان سمیت ٹینا کو باہر نکلتے دیکھ کہا۔۔۔ آدھا گھنٹہ۔۔۔ٹینا نے حیرت سے منہ کھولا۔۔۔اتنا ٹائم تو ہیں ابھی تم نے ایسے ہی اتنی جلدی مچائی ہیں۔۔۔۔ٹینا نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔اچھا بچو ابھی جب سب سے ملینگے نہ تب وقت کا پتا ہی نہیں چلنا۔۔۔ عروج کمر پر ہاتھ ٹیکائے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی۔۔۔۔۔

اچھا اب چلو کہیں تمہارا آدھا گھنٹہ یہی نہ نکل جائے۔۔۔۔ٹینا اسے چڑھاتی سیڑیاں اترنے لگی۔ ۔۔۔ عروج بھی مسکراتی اسکے پیچھے ہی چل دی۔۔۔۔

میرے بچو میرا تو من نہیں کر رہا تھا آپ لوگوں کو اکیلے بھیجنے کا رضا نے اتنی دور سے آپ سب کو میرے بھروسے یہاں بھیجا ہیں خدانہ خاستہ اگر تم لوگ راستہ بھول گئے تو۔۔۔بی جان ایک ہی سانس میں انھے اپنے دل میں آئے خدشوں سے آگاہ کرتی قدرے افسردہ ہوئی۔۔۔بی جان آپ فکر مت کرے ہم لوکیشن لگائینگے اور یوں اپنی منزل تک پوھنچ جائینگے۔۔۔ عروج نے چٹکی بجاتے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر پھر بھی میرا من نہیں مان رہا۔۔۔

بی جان وہ بچے تو نہیں جو راستہ بھول جائینگے اور ویسے بھی یہ انٹرنیٹ کا زمانہ ہیں۔۔۔۔

آکاش نے انکے گرد بازو پھیلائے محبّت سے سمجھایا۔۔۔۔۔

چاروایک طرف کھڑے مسکراتی نظرو سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ویسے بی جان آپ بھی چلتی نہ ساتھ تو بہت مزہ آتا۔۔۔۔

عروج نے بات بدلتے شرارت سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے میری بوڑی ہڈیوں میں اتنی جان کہا جو میں سفر کرو۔۔۔۔

ان سب بوڑے لوگوں کے پاس ایک ہی ڈائلاگ ہوتا ہیں کیا

میری بوڑی ہڈیوں میں اتنی جان کہا۔۔۔اکشے نے پاس کھڑے راہول کے کان میں

سرگوشی کرتے بی جان کی نکل اتاری۔۔۔چپ چاپ کھڑے رہو ورنہ اگر بی جان کے پیچھے کھڑے انکے فوجی پوتے نے سن لیا تو تم اپنی ہڈیوں پر سلامت نہیں جا پاؤ گے۔۔۔۔

راہول کی دھمکی پر اکشے ہونٹوں پر انگلی رکھے سیدھا ہو گیا۔۔۔ تبھی آکاش انکی طرف آیا۔۔۔۔

کہیں اسنے سن تو نہیں لیا۔۔۔

اکشے نے تشویش سے پوچھا۔۔۔

تم تو گئے۔۔۔۔

سڈ نے مزے سے کہا۔۔۔۔

مجھے امید ہیں آپ لوگوں کا سفر اچھے سے گزرے گا۔۔۔۔ اکشے پاس آتا مسکرا کر کہنے لگا۔۔۔

اکشے نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔۔۔اسکی حالت دیکھ راہول نے سر نیچے کر کے اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔۔

مجھے ایک ضروری کام تھا جسکی وجہ سے میں آپ سب کے ساتھ نہیں جا پایا ورنہ کبھی بھی میں آپ سب کو اکیلے نہیں بھیجتا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آکاش نے معزرت خوا لہجے میں کہا۔۔۔۔

تینوں خاموشی سے اسکی بات سن رہے تھے۔۔۔۔

اس سفر میں آپکے ساتھ دو خواتین ہیں مجھے امید ہیں آپ انکی حفاظت کرینگے۔۔۔۔آکاش نے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھے پیشہ وارانہ انداز میں کہا۔۔۔

جس پر راہول نے مسکرا کر سر کو خم

دیا۔۔

اکشے نے بھی مسکرا کر سر ہلایا۔۔۔۔

آکاش نے سڈ کی اور دیکھا۔۔۔۔

جو کنفیوز سا کھڑا تھا۔۔۔۔

آکاش کو اپنی طرف دیکھفون کرینگے

سڈ خجل سا مسکرایا۔۔۔۔

جی ضرور۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آکاش نے سر کو خم دیتے کہا۔۔۔۔

پھر ملتے ہیں آپ سب کی واپسی پر۔۔۔۔آکاش باری باری تینوں کے گلے ملا۔۔۔۔

اور ہاں ایک بات اور۔۔۔۔

آکاش کے چہرے پر سنجیدگی چھاگئی۔۔۔۔

ہمیں بڑو کا احترام کرنا چاہیے۔۔۔۔

میرا مطلب ہیں بڑو کا آدر کرنا چاہیے۔۔۔۔

آکاش کی بات سے لگ رہا تھا وہ انکی کچھ دیر پہلے والی بات سن چکا تھا۔۔۔۔

تینوں حیران ہونے کے ساتھ جی جان سے شرمندہ بھی ہوئے۔۔۔۔ہم فوجیوں کے کان اور آنکھ بہت تیز ہوتے ہیں۔۔۔آکاش انکی حیرانی بھانپتہ بولا اور اکشے کا کندھا تھپتھپاتا واپس بی جان کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

کرادی نہ بے عزتی۔۔۔۔راہول نے اکشے کی کمر میں دموکا جڑا۔۔۔۔

مجھے کیا پتا تھا وہ سن لیگا۔۔۔۔

اکشے کمر سہلاتا سکا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تو ہر جگہ ڈھنڈورا پیٹنا ضروری ہوتا ہیں کے تجھے اردو نہیں آتی۔۔۔۔۔

راہول اب سڈ پر چڑ دوڑا۔۔۔۔

جس بات کی سمجھ نہ آئے وہا بس مسکرا کر سر ہلا دیا کر ہماری طرح اور۔۔۔۔

ایک منٹ تم لوگوں کو بھی سمجھ نہیں آئی اسنے کیا کہا۔۔۔۔

سڈ نے اسکی بات کاٹی۔۔۔۔

تو اور کیا تجھے کیا لگتا ہیں ہم نے اردو میں پی ایچ ڈی کی ہیں۔۔۔۔

راہول ڈھیٹائی سے بولا۔۔،

ایک ادھ الفاظ سمجھ آجاتے ہیں مگر اتنا لمبا۔۔۔۔

اکشے نے لمبے لفظ کو کھینچا۔۔۔۔

پر اسنے کہا کیا۔۔۔۔۔

سڈ پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔

میں نے اسکی کہیں لائن یاد کرلی ہیں عروج سے پوچھ لینگے اب چلو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راہول انہیں اپنے پیچھے آنے کا کہتا عروج کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

پانچوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو چکے تھے۔۔۔ عروج نے سہی کہا تھا سب سے ملنے ملانے میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ عروج نے سنبھالا تھی فرنٹ سیٹ پر ٹینا اور تینوں لڑکے پیچھے بیٹھے تھے۔۔۔

اے جے ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔

ٹینا ایکسائیڈ تھی۔۔۔۔

کہا تھا نہ اٹس آ سرپرائز۔۔۔۔

عروج سامنے نظرے ٹیکائے مصروف سے انداز میں بولی۔۔۔

یار دس از نوٹ فیر تم دونوں لڑکیاں آگے بیٹھ گئی اور ہم تینوں کو پیچھے بیٹھا دیا۔۔۔۔

سڈ منہ بسور کر بولا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بیک ویو مرر میں سے مسکرا کر اسے دیکھا جو منہ پھلائے بیٹھا تھا۔۔۔

مسٹر جب لڑکی ڈرائیو کرے تو آگے بیٹھنے کا حق بھی لڑکی کا ہی ہیں اور جب لڑکا ڈرائیو کرے تو لڑکا۔۔۔

ٹینا نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے کہا۔۔۔

تو ہم میں سے کسی کو کرنے دو ڈرائیونگ ہمیں بھی آتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے ٹینا کو خونخوار نظروں سے گھورتے لفظوں پر زور دیتے کہا۔۔۔۔

اگر ڈرائیو تم کرو گے تو سارا سرپرائز خراب ہو جائیگا۔۔۔

جواب عروج کی طرف سے آیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ اے جے سرپرائز ہو تو ایسا۔۔۔۔

ٹینا نے سڈ کو دیکھتے مزے سے کہا۔۔۔

سڈ اسکی بات پر جل بھن کر باہر دیکھنے لگا۔۔۔۔

اکشے راہول کے کندھے پر سر رکھے مزے سے سو رہا تھا جبکہ راہول کانوں میں ہیڈ فونس لگائے میوزک سننے کے ساتھ باہر کا موسم بھی انجوئے کر رہا تھا۔۔۔۔

آسمان پر چھائے بادل وقفے وقفے سے ہوتی بارش ایک خوبصورت منظر پیش کر رہی تھی

۔۔۔سب باہر کے منظر سے لطف لے رہے تھے جب کے عروج کا سارا دھیان ڈرائیونگ پر تھا

۔۔۔وہ ڈرائیونگ کے معملے میں بہت حساس تھی۔۔۔۔۔

اے جے اور کتنی دیر ہیں۔۔۔

تقریباً تو گھنٹے گزرنے کے بعد ٹینا نے پوچھا۔۔۔۔

صبر رکھو ٹینا تھوڑی دیر میں پوھنچ جائنگے۔۔۔۔۔

عروج نے موبائل پر نظرے دوڑائے کہا جہاں ابھی بھی گھنٹو کا سفر باقی تھا۔۔۔۔

کار میں مکمل خاموشی چھا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چار گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد بھی جب منزل نہیں آئی تب ٹینا دوبارہ اکتائی بولی۔۔۔۔۔

اے جے یار کتنا ٹائم ہیں۔۔۔۔

صبر رکھو۔۔۔۔

عروج نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا۔۔۔

اے جے کہیں تم ہمیں گاڑی کے زریعے ہی واپس انڈیا تو نہیں لیکر جا رہی نہ۔۔۔

ٹینا نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔۔۔۔

اسکی بات پر عروج کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گاڑی میں گونجا۔۔۔۔

ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں ہوگا تم بس صبر رکھو اور تھوڑا اور ویٹ کرلو پلیز۔۔۔

عروج نے التجائیہ کہا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہیں۔۔۔۔

ٹینا جتانے والے انداز میں کہتی باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔

عروج نے ایک نظر پیچھے دوڑائی جہاں اب اکشے کے کانوں میں ہیڈ فونس تھے اور راہول اسکے کندھے پر سر رکھے سو رہا تھا۔۔۔ سڈ ویسے ہی منہ پھلائے باہر دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔ اسے دیکھ عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔

ایک جگہ عروج نے گاڑی روکی سب ہی ستاتے باہر نکلے سوائے راہول کے کیونکی وہ مردوں سے شرط لگا کر سویا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر کمر سیدھی کرنے کے بعد کھانے پینے کی کچھ چیزے لیکر چاروں دوبارہ گاڑی میں آکر بیٹھ گے سفر دوبارہ شروع ہوگیا۔۔۔ مگر اس بار گاڑی میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاموشی کا راج نہیں تھا چاروں کھانے پینے کی چیزوں سے لطف اندوز ہوتے کوئی نہ کوئی بات کر رہے تھے۔۔۔

سڈ بھی اپنا موڈ خود ہی ٹھیک کرتا انسے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

رات کا اندھیرا چاروں اور پھیل چکا تھا عروج بھی مسلسل ڈرائیونگ کرتی تھکن محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔عروج نے ایک سرسری نظر چاروں پر ڈالی۔۔۔جو سب سے بے خبر سو رہے تھے ۔۔۔۔اپنی منزل پر پوھنچ کر عروج نے گاڑی ہوٹل کے آگے جھٹکے سے روکی۔۔۔۔

چاروہڑبڑا کر اٹھے۔۔۔۔

یہ کیا بدتمیزی ہیں۔۔۔

ٹینا نے لال آنکھوں سے اسے گھورا۔۔۔

تم سب کو اکیلے اکیلے اٹھانے کی مجھ میں ہمت نہیں تھی چلو اٹھو پوھنچ گئے ہیں۔۔۔۔

.... عروج کی آواز میں واضِ تھکن تھی

چارو نیند میں جھولتے اسکے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔۔۔۔

کاؤنٹر پر پوھنچ کر عروج نے روم کی چابیاں لی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں آنے سے پہلے ہی عروج اپنی بکنگ کروا چکی تھی۔۔۔۔

تینوں کو انکے روم کے باہر چھوڑ کر عروج ٹینا کو لئے اپنے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔

راہول بنا روم لاک کئے ہی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر دوبارہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔

اکشے نے روم میں آتے ہی روم لاک کیا سڈ پہلے ہی بستر سنبھال چکا تھا اکشے بھی جمائی لیتا اسکے ساتھ ہی آکر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔

ٹینا بھی کمرے میں آتے ہی بستر میں گھس گئی عروج مسکرا کر اسے دیکھتی فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلی گئی۔۔۔۔ سب کا سامان گاڑی میں ہی تھا۔۔۔۔ فریش ہونے کے بعد عروج نے بھی آکر بستر سنبھالا۔۔۔ایک بار صبح کا سوچ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ در آئی اور مسکراتے ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔

ڈیوٹی سے واپس آکر عروج اپنے کمرے میں بیٹھی اسائیمنٹ بنا رہی تھی۔۔۔۔ یہ کچھ دن کافی سکون سے گزرے تھے زین اور اسکی گینگ کچھ دنوں سے ہوٹل نہیں آئی اور عروج کو بھی یہی لگا شاید زین نے اسکا پیچھا چھوڑ دیا ہیں۔۔۔ابھی بھی تھکن کے باوجود وہ اسائیمنٹ بنا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔عدن اپنے کمرے میں تھی۔۔۔یک دم تیز میوزک کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔عروج کی پیشانی پر چند شکنے نمودار ہوئی پھر سر جھٹک کر اسائیمنٹ بنانے لگی مگر میوزک کی وجہ سے اسکا دھیان بار بار بھٹک رہا تھا پہلے تو کافی دیر وہ اگنور کرتی رہی مگر جب برداشت سے باہر ہوا تب اٹھ کر اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔۔عدن بھی تبھی اپنے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔پتا نہیں کس نے اتنی اونچی آواز میں میوزک لگایا ہیں۔۔۔عدن اسکے قریب آتی چلائی۔۔۔پہلے تو کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں میوزک نہیں لگایا۔۔۔

عدن کی دوسری بات پر عروج کے دماغ میں ایک خدشہ آیا۔۔۔میں دیکھ کر آتی ہوں ۔۔۔عدن دروازے کی طرف جانے لگی جب عروج نے انہیں روکا۔۔۔

نہیں آپ رہنے دیں میں دیکھ کر آتی ہوں ایسے ہی خامخواہ کسی نے آپکے ساتھ بدتمیزی کر دی تو آپ رہنے دیں میں جاتی ہوں۔۔۔عروج فکرمندسی کہتی دروازے کی اور بڑی پیچھے عدن اسکی بات پر مسکرائی تھی۔۔۔

عروج نے باہر نکل کر آس پاس نظرے دوڑائی آواز سامنے والے فلیٹ سے آرہی تھی ۔۔۔تیز میوزک کی آواز سے اسکا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔۔دروازے کے قریب پوھنچ کر ایک بار پھر اسے زین نامی خدشہ لاحق ہوا۔۔۔عروج نے دروازے پر دستک

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دی۔۔۔دو منٹ تک انتظار کے بعد بھی کسی نے دروازہ نہیں کھولا شاید تیز میوزک کی وجہ سے کسی کو سنائی نہیں دیا۔۔۔ عروج دوبارہ دستک دینے لگی جب اسکی نظر ڈور بیل پر پڑی۔۔۔ خود کو دل ہی دل میں صلواتے سناتے اسنے گھنٹی پر انگلی رکھی۔۔۔ بیل مسلسل بج رہی تھی ساتھ ہی اسکے دل کی دھڑکن بھی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔ عروج نے بیل سے ہاتھ اٹھایا ہی تھا جب دروازہ کھلا

۔۔۔۔

اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ عروج کی تیوری چڑ گئی دل کی بڑی دھڑکن ایک دم ساکت ہوئی۔۔۔۔اسکا خدشہ سہی ثابت ہوا۔۔۔زین اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔۔۔۔

آواز آہستہ کرو۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔۔۔

کیا۔۔۔

تیز میوزک کی وجہ سے آواز زین عباس تک نہیں پوھنچی یا شاید وہ ایسی ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا آواز آہستہ کرو۔۔۔

اس بار اسنے قدرے چلاتے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

زین اسکی بات سمجھتا عجیب سے انداز میں مسکرایا اور ساتھ ہی اسنے اپنے دوست کو کوئی اشارہ کیا جسے سمجھتے اسنے میوزک بند کر دیا۔۔۔۔

آواز بند ہوتے ہی سناٹا چھا گیا۔۔۔۔

عروج خونخوار نظرو سے اسے گھور رہی تھی جیسے اسے سالم نگل جانے کا ارادہ ہو۔۔۔۔۔

تمھیں کیا لگا تھا یوں ہوسٹل چھوڑ کر تم مجھ سے پیچھا چھوڑا لو گی۔۔۔۔

زین استہزائیہ ہنسا۔۔۔۔

دیکھو تمہارا مسلہ مجھ سے ہیں اور تمہاری ان حرکتوں سے دوسروں کو بھی پروبلم ہو رہی ہیں اسی لئے اپنا بوریا بستر لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ عروج درشتگی سے کہتی رکی نہیں واپس اپنے فلیٹ میں آگئی۔۔۔۔

زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔

عروج کے اندر آتے ہی عدن نے پوچھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے عروج کوئی جواب دیتی میوزک دوبارہ شروع ہوا اور اس بار پہلے سے بھی زیادہ اونچی آواز میں۔۔۔

عروج نے بے بسی سے عدن کو دیکھا۔۔

عدن بھی بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

عروج نے دکھ سے انہیں دیکھا اس سب کی وجہ وہی تھی۔۔۔۔

ساری رات دونوں سو نہیں پائی۔۔۔۔

صبح کالج کے لئے تیار ہوتے اسے اپنے سر میں درد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔آنکھیں بھی ساری رات نہ سونے کی گواہ تھی عدن کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔۔

پتا نہیں کیسے لوگ ہیں اللہ انہیں ھدایت سے۔۔۔عدن اپنی پیشانی مسلتی بڑبڑائی۔۔۔۔

خود کو کوستی عروج ناشتہ بھی سہی سے نہ کر پائی۔۔۔ناشتے کے بعد اسنے عدن کے ساتھ مل کر برتن سمیٹے اور اپنا کالج بیگ اٹھائے عدن کو خداحافظ کہتے باہر نکلی۔۔۔۔

ابھی اسنے لفٹ میں قدم رکھا ہی تھا جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی۔۔۔

زین بھی اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ناگوار نظر اس پر ڈالتی ایک طرف کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔

زین نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

عروج بنا جواب دیئے خاموش کھڑی رہی۔۔۔۔

انسان جواب ہی دے دیتا ہیں صبح صبح ایک ہینڈ سم لڑکا تمھیں گڈ مارننگ بول رہا ہیں اور تم نخرے دکھا رہی ہو۔۔۔

وہ ایسے بولا جیسے دونوں سالوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔۔۔۔

عروج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو بلیک پینٹ شرٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے آنکھوں پر بلیک گلاسس لگائے واقعی بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔

عروج کو بلیک کلر بہت پسند تھا مگر اس وقت زین کو دیکھ اسے بلیک کلر بھی برا لگنے لگا۔۔۔۔

کیا دیکھ رہی ہو نظر لگانی ہیں کیا۔۔۔۔

زین شوخ سا بولا۔۔۔۔

تم کیا کوئی پرستان سے آئے پرے ہو جو میں تمھیں نظر لگاؤ نگی۔۔۔۔

وہاٹ پری تو سنا ہیں مگر یہ پرا کیا ہوتا ہیں۔۔۔زین نے حیرانی سے منہ کھولے کہا۔۔۔۔

تمھاری پرو بلم کیا ہیں تمھیں کوئی دوسرا کام نہیں ہیں جو تم ہر وقت میرا سر کھاتے رہتے ہو پتا نہیں میرے کس گناہ کی سزا ہو تم یااللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔۔

عروج نے اپنی بات کارخ موڑتے آسمان کی طرف دیکھتے کہا

تم مسلمان ہو۔۔۔زین چونکا۔۔۔۔

توکیا تمھیں میں کافر لگتی ہوں۔۔۔۔

عروج صدمے سے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواباً زین نے مسکرا کر کندھے اچکا دیئے۔۔۔اب تمہارا نام ہی ایسا ہیں۔۔۔

زین نے اپنا سر کھجایا۔۔۔۔

تمھیں میں کس اینگل سے کافر لگتی ہوں استغفر اللہ۔۔۔عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔زین کو اس وقت وہ بہت کیوٹ لگی۔۔میرا نام مسلمانوں والا ہیں گھٹیا انسان

۔۔۔۔عروج غصے سے چلائی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔اس سے پہلے زین کچھ کہتا لفٹ کا دروازہ کھلا اور عروج دندناتی ہوئی لفٹ سے باہر نکلی۔۔۔ پیچھے زین عباسی نے بھی اپنے قدم آگے بڑھائے اسکے چہرے پر بڑی دلکش مسکراہٹ تھی........

ٹینا انگڑائی لیتی اٹھی جب اسکی نظر عروج پر پڑی جو مسکراتے ہوئے گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔

ٹینا کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔

بلینکٹ سائیڈ پر کرتی وہ کھڑکی تک آئی۔۔۔ کھڑکی کے پردے سائیڈ پر کرتے ہی کمرے میں روشنی چھا گئی ساتھ ہی ٹینا کے منہ سے ایک چینخ نکلی۔۔۔ عروج جو مزے سے سو رہی تھی ٹینا کی چینخ پر ہڑبڑا کر اٹھی مگر سامنے ٹینا کو کھڑکی کے سامنے کھڑا دیکھ عروج مسکراتی واپس لیٹ گئی۔۔۔

یہی تو اسکا سرپرائز تھا۔۔۔

ٹینا آنکھوں میں بے یقینی لئے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی جہاں برف سے ڈھکے پہاڑ ایک خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے۔۔۔

ٹینا چھوٹے بچو کی طرح چلاتی عروج کے پاس آئی۔۔۔

سن رہی ہوں ٹینا۔۔۔

عروج آنکھیں بند کئے نیند سے بوجھل آواز میں بولی۔۔۔

اے جے اٹھو دیکھو باہر برف ہیں پہاڑ ہیں اٹھو۔۔۔

ٹینا اسے ہلاتی واپس کھڑکی تک آئی اور جھٹ سے کھڑکی کھولی مگر ٹھنڈی ہوا کی تاب نہ لاتے اسنے دوبارہ کھڑکی بند کردی۔۔۔۔

اے جے یہ کونسی جگہ ہیں۔۔۔۔

ٹینا واپس اسکے پاس آکر بیڈ کے سامنے گھٹنو کے بل بیٹھ گئی۔۔۔۔

عروج نے بمشکل نیند سے بوجھل آنکھیں کھولی مگر سامنے ٹینا کا خوشی سے دھمکتا چہرہ دیکھ اسکی نیند بھک سے اڑ گئی۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئے سیدھی ہوئی۔۔۔۔

کیسا لگا سرپرائز۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے ایسا سرپرائز آج تک کسی نے نہیں دیا یو آر دی بیسٹ۔۔۔

ٹینا اسکے گالوں پر جھکی۔۔۔۔۔

اچھا میں فریش ہو جاؤں پھر بیگس لاتی ہوں اسکے بعد تیار ہو کر باہر جائینگے۔۔۔ عروج اسکے گال کھینچتی اٹھی اور واشروم چلی گئی ٹینا دوبارہ کھڑکی کے پاس آکر باہر کا نظارہ دیکھنے لگی

۔۔۔۔۔راہول اٹھ۔۔۔۔

اکشے راہول کے سر پر کھڑا اسے آوازے دے رہا تھا۔۔۔

کیا مسلہ ہیں کیوں صبح صبح سر پر کھڑا اچلا رہا ہیں۔۔راہول نیند سے بوبجل آواز میں کہتا کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔۔۔۔

ابے اٹھ دیکھ اے جے ہمیں کشمیر لے آئی ہیں۔۔۔

اکشے اسے جھنجوڑتا بولا۔۔۔۔

کشمیر۔۔۔راہول نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

ابے اٹھ نہ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے راہول پر سے بلینکٹ اتارا۔۔۔

راہول اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا اور باہر کا منظر دیکھ حیران رہ گیا۔۔۔۔

بیوٹیفل۔۔۔راہول مبہوت سا بولا۔۔۔

ویسے یار اگر کشمیر ہی لانا تھا تو بتا دیتی پلین سے آ جاتے ایسے ہی اتنا لمبا ٹریول کیا۔۔۔

اکشے نے انگڑائی لیتے کہا۔۔۔

ایک تو اسنے اتنا لمبا سفر کر کے ہمیں سرپرائز دیا اوپر سے اسے تھنکس بولنے کی بجائے تو یہا کھڑا بکواس کر رہا ہیں۔۔۔۔راہول اسے سناتا واشروم میں گھس گیا۔۔۔۔اکشے کھڑا ابرف سے ڈھکے پہاڑ دیکھ رہا تھا جب زور زور سے دروازہ بجا۔۔۔۔

کیا مسلا ہیں صبر نہیں ہوتا۔۔۔

اکشے نے دروازہ کھولتے کہا۔۔۔

سڈ تیزی سے اندر آیا۔۔۔

ہم تو گاڑی میں تھے نہ پھر یہ دوسری کنٹری کیسے پوھنچے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے اندر آتے ہی پریشانی سے کہا۔۔۔۔

یہ دوسری کنڑی نہیں ہیں کشمیر ہیں۔۔۔۔

اکشئے اس پر ہنستا دوبارہ کھڑکی کے پاس آگیا۔۔۔

کشمیر۔۔۔۔سڈ بھی اسکے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

ہاں کشمیر ویسے اے جے نے سرپرائز اچھا دیا ہیں۔۔۔۔

ہاں سچ میں۔۔۔۔

سڈ بھی باہر نظرے ٹیکائے مبہوت سا بولا تھا۔۔۔۔

عروج منہ ہاتھ دھو کر نیچے کاؤنٹر پر آئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلم و علیکم مجھے ایک ہیلپ چاہیے۔۔

عروج نے کاؤنٹر کے پار کھڑے آدمی سے کہا۔۔۔۔۔

وا علیکم اسلام میڈم جی بولئے۔۔۔۔

آدمی جواب دیتا مودب سا بولا۔۔۔۔

ایکچولی ہم انڈیا سے آئے ہیں ہمیں یہاں کے بارے میں کچھ خاص نہیں پتا تو کیا آپ ہمیں کوئی گائڈ کرنے والا دے سکتے ہیں آئی مین جو ہمیں یہاں کے بارے میں بتائے۔۔۔

عروج نے جھیجھکتے کہا۔۔۔۔

آپ انڈیا سے ہیں ویلکم ٹو پاکستان بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے انڈیا کے لوگ بھی یہاں ٹورسٹ بن کر آتے ہیں۔۔۔آدمی نے خوشدلی سے کہا۔۔۔

عروج بھی مسکرائی۔۔۔۔

ایک آدمی ہیں جو آپکو یہاں کے مقامات کے بارے میں بتائیگا اگر آپ کہیں تو میں اسے بلا لیتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

یس شور۔۔۔عروج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

اوکے میڈم۔۔۔آدمی کہتا فون ملانے لگا۔۔

۔ہمارا سامان گاڑی میں ہیں کیا پلیز آپ ہمارے رومز میں پوھنچا دینگے۔۔۔

ضرور میڈم آپ چلے آپکا سامان آجائیگا۔۔۔۔

عروج کار کی چابیاں کاؤنٹر پر رکھتی شکریہ ادا کر کے واپس اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔

کمرے میں آکر اسنے بی جان کو فون کر کے اپنے خیر خیریت سے پوھنچنے کی اطلادی۔۔۔ٹینا واشروم میں تھی۔۔۔۔

فون رکھتے ہی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔عروج نے دروازہ کھولا سامنے ہی ایک کم عمر لڑکا سامان لئے کھڑا تھا۔۔۔عروج کے کہنے پر لڑکے نے سامان ایک طرف رکھ دیا۔۔۔عروج نے اپنے بیگ سے پیسے نکال کر لڑکے کو دیئے جس پر لڑکا خوش ہوتا شکریہ ادا کر کے واپس چلا گیا

۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں تیار ہو کر باہر آئی

عروج براؤن لونگ کوٹ پہنے وائٹ جینس کے ساتھ لانگ شوس پہنے بالوں کو سٹریٹ کئے گلے میں سٹالر پہنے وہ کافی ڈیسنٹ لگ رہی تھی۔۔۔ٹینا بھی لونگ کوٹ کے ساتھ جینس پہنے اپنے گنگرالے بالوں کو کھلا چھوڑے کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتی سڈ کے کمرے کی طرف آئی۔۔۔ چلو سڈ چلتے ہیں۔۔۔ عروج نے اسے تیار کھڑا دیکھ کہا۔۔۔ سڈ خود پر پرفیوم چھیڑکتا گلاسس لگائے انکے ساتھ باہر آگیا۔۔۔۔

اے جے مس لیگ پیس کہاں ہیں۔۔۔۔

سڈ نے ٹینا سے انجان بنتے عروج سے پوچھا۔۔۔

ٹینا نے چونک کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔

اگر تم اندھے نہیں ہو تو میں یہاں ہوں۔۔۔ ٹینا اسکے سامنے آتی چبا کر بولی۔۔۔

وہاٹ آ سرپرائز آئی کانٹ بلیو۔۔۔ سڈ منہ پر ہاتھ رکھے ڈرامائی انداز میں بولا۔۔۔۔ آج پہلی بار میں مس لیگ پیس کو پورے کپڑوں میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔

سڈ اپنی بات سے ٹینا کو شرمندہ کرنا چاہتا تھا مگر ٹینا بجائے شرمندہ ہونے کے ترچھی آنکھوں سے اسے گھورتی بولی۔۔۔۔ اگر تمھیں یاد ہو تو پاکستان آنے کے بعد میں ایسے ہی کپڑے پہن رہی ہوں۔۔۔۔

رئیلی۔۔۔ سڈ معصومیت سے بولا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں باتیں کرتے نیچے آئے راہول اور اکشے نے بھی انہیں جوئن کیا۔۔۔

کاؤنٹر پر پوھنچ کر انکا سامنا فضل بخش سے ہوا۔۔۔ میڈم یہ فضل بخش ہیں یہ آپکو گائڈ کریگا

۔۔۔۔

کاؤنٹر پر کھڑے آدمی نے کہا۔۔۔

پانچوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو عمر میں تقریباً چالیس سال کا تھا سر پر گرم ٹوپی لئے سادہ شلوار قمیض پہنے اوپر گرم واسکٹ پہنے وہ ہو لیے سے ہی پٹھان لگ رہا تھا۔۔۔

اسلم و علیکم۔۔۔

فضل بخش نے پانچوں کو دیکھ سلام کیا جن میں صرف عروج نے ہی اسکے سلام کا جواب دیا

۔۔۔۔۔۔

ام آپکو گائڈ کریگا یہاں کی خوبصورت خوبصورت جگہ پر گمائے گا۔۔۔۔

فضل نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

عروج سمیت سبھی کو اسکے بولنے کا انداز پسند آیا۔۔۔۔

چلے۔۔۔ فضل بخش کہتا آگے چلنے لگا پانچوں اسکے پیچھے پیچھے قدم بڑھا رہے تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اے جے مجھے نہیں پتا تھا تم ہمیں کشمیر لیکر آؤ گی ہمیں لگا تھا تم ہمیں پاکستان میں گھماؤ گی۔۔۔

اکشے نے ساتھ چلتے کہا۔۔۔۔

اسکی بات پر عروج چونکی پھر مسکرا کر بولی۔۔۔۔

یہ کشمیر نہیں ہیں۔۔۔۔

کیا کشمیر نہیں ہیں۔۔۔

تینوں لڑکوں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔۔

یہ ناران کاغان ہیں۔۔۔۔

ناران کاغان۔۔۔

ہاں ناران کاغان پاکستان کے خوبصورت عیلاقوں میں سے ایک ہیں۔۔۔ عروج نے کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

واہ مجھے نہیں پتا تھا پاکستان اتنا خوبصورت ہیں۔۔۔

اکشے نے ستائش بھری نظروں سے آس پاس دیکھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل پہلے انہیں سیف الملوک جھیل پر لایا تھا۔۔۔۔۔

پانچوں مبہوت سے جھیل کو دیکھ رہے تھے تینوں طرف پہاڑوں سے ڈھکی یہ جھیل کسی کو بھی اپنا اسیر بنا سکتی تھی۔۔۔۔۔

میڈم جی اس جھیل کا نام ہیں سیف الملوک جھیل جدید سائنس کے مطابق اس جھیل کی لمبائی 3426 فٹ چوڑائی 2205 فٹ اور اوسط گہرائی 50 ہیں سطح سمندر سے 10578 بلندی پر واقع ہیں۔۔۔۔ فضل بخش نے جھیل پر نظرے ٹیکائے انہیں جھیل کے مطلق آگاہ کرنے لگا۔۔۔۔جبکے پرانی لڑائی گئی سائنس کے مطابق لوگوں کا کہنا ہیں کے اس جھیل کا پانی پہاڑوں سے نہیں جھیل کے تہ سے نکلتا ہیں جھیل کے پانی کا مقدار ہمیشہ ایک ہی رہتا ہیں اس جھیل کے گہرائی کا آج تک کوئی پتا نہیں لگا سکا اور جس نے بھی یہ کوشش کی وہ جھیل کی تہ سے واپس نہیں آسکا کہا جاتا ہیں کے یہ جھیل تین لاکھ سال پہلے اس وقت وجود میں آئی جب وادی کاغان کا یہ علاقہ برف سے ڈھکہ تھا اور ایک بہت بڑے طوفانی تودے نے ٹوٹ کر اس دریا کے پانی کو روک لیا جو جھیل کے این وسط سے گزر رہا تھا۔۔۔ فضل نے قدرے ٹھرے ٹھرے بتایا

۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروں حیرانی سے جھیل پر نظرے ٹیکائی فضل کی باتیں سن رہے تھے جبکہ سٹڈ صرف سمجھنے کی کوشش میں تھا۔۔

جھیل کے این عقب میں ملکہ پربت برفانی لبادا اوڑے اپنی خوبصورتی اور جوبن کا نظارہ کرا رہی تھی۔۔۔چند لمحوں کی خاموشی کے بعد فضل دوبارہ بولا۔۔۔17390 بلند اس پہاڑ کو آج تک کوئی سر نہ کر سکا مقامی لوگ اس کی وجہ شہزادہ سیف الملوک کی بد دعا بتاتے ہیں ۔۔۔فضل سانس لینے کے لئے روکا۔۔۔شہزادہ سیف الملوک۔۔۔۔۔

پانچوں ایک ساتھ بولے۔۔۔

جی صاحب جی شہزادہ سیف الملوک۔۔۔

یہ شہزادہ سیف الملوک کون ہیں۔۔۔عروج نے تجسس سے پوچھا۔۔

میڈم جی یہ تو لمبا کہانی ہیں۔۔۔

فضل جھیل کنارے چلتا بولا۔۔۔

پانچوں جھیل پر نظرے ٹیکائے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔۔۔آس پاس کافی سیاہوں کا رش تھا۔۔۔کچھ آتے جاتے لوگ گردن موڑ موڑ کر انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پانچوں تھے ہی ایسے اگروہ کالج میں اپنی دوستی کی وجہ سے مشہور تو دوسری وجہ انکی خوبصورتی تھی پانچوں ہی ایک سے بڑکر ایک تھے جتنے نرم دل اتنے ہی خوبصورت۔۔۔۔

کوئی بات نہیں آپ شارٹ میں بتادو۔۔۔۔

راہول کو بھی تجسس تھا جاننے کا۔۔۔۔

ٹھیک ہیں جی جیسا آپ کہیں۔۔۔

فضل مزید کہنے لگا۔۔۔۔

شہزادہ سیف الملوک حضرت عیسٰی کی پیدائش سے لگ بھگ 866 سال قبل بر سر اقتدار مصر کے بادشاہ کا بیٹا بتایا گیا ہیں لیکن بعض حضرات نے اسے دہلی کا شہزادہ بھی لکھا ہیں۔۔۔۔۔

دہلی کا نام سن کر پانچوں چونکے انکے تجسس میں مزید اضافہ ہوا۔۔۔۔

ٹینا سننے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہی تھی۔۔۔۔

اسے خواب میں ایک حسین وجمال پری کا دیدار ہوتا ہیں اور وہ جی جان سے اس پر فریفتہ ہو جاتا ہیں وہ اپنی مملکت کے سبھی نجومیوں کو بلا لیتا ہیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نجومیوں کا مطلب۔۔۔سڈ جسے فضل کی آدھی باتیں سمجھ آرہی تھی اسکی بات کاٹ کر بولا

۔۔۔۔

نجومی کو ہندی میں جوتشی کہتے ہیں۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔سڈ فضل کی بات سمجھتا سر ہلا کر بولا۔۔۔۔

سبی نجومیوں سے اس پری کا اتہ پتہ معلوم کرتا ہیں تو اسے بتایا جاتا ہیں کر یہ پری اسے موجودہ کاغان کے علاقے ناران میں جھیل کنارے مل سکتی ہیں نجومیوں نے شہزادے کو یہ بھی بتایا کے اسے پری کے اصول کے لئے بارہ سال کی ریاضت کرنی بھی ہوگی اور۔۔۔۔ریاضت کیا ہوتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے دوبارہ بات کاٹی۔۔۔۔

عروج نے تیکھی نظرو سے اسے گھورا۔۔۔فضل نے بھی اکتا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

صاحب جی آپ چلہ کہہ لیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل ایک جگہ رکا پانچوں بھی وہی رک کر جھیل دیکھنے لگے۔۔۔۔جہاں لوگ کشتیوں کی مدد سے جھیل کا سفر کر رہے تھے۔۔۔۔فضل چچا آپ آگے سنائے۔۔۔۔فضل کو خاموش دیکھ عروج نے بے چینی سے کہا۔۔۔۔

شہزادہ ایک نہایت پر خطر سفر کے بعد اس جھیل پر پوھنچا۔۔۔۔

فضل نے شہادت کی انگلی جھیل کی طرف کی۔۔۔۔

بارہ سال کی ریاضت کے بعد وہ پری کے تصور میں آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا کے اسے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آواز سنائی دی شہزادے نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسے پری بدیع الجمال 360 پریوں کے ہمراہ غسل کے لئے جھیل کے پانی میں اترتی۔۔۔

فضل چچا یہ غسل کسے کہتے ہیں۔۔۔۔

سڈ کے بات کاٹنے پر عروج سمیت سبھی نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔

جس پر سڈ تھوڑا خجل ہو گیا۔۔۔۔صاحب جی مجھے لگتا ہیں آپکو سناتے میں خود بھول جاؤنگا۔۔۔۔فضل اکتایا یا بولا۔۔۔۔

سڈ اپنا سر کھجانے لگا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل چند لمحوں کی خاموشی کے بعد دوبارہ بولنا شروع ہوا۔۔۔

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی سے بے خبر اپنی پوشاک اتار کر۔۔۔۔

پوشاک۔۔۔

فضل ابھی بولتا سڈ کی آواز پھر سب کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

سڈ اللہ کا واسطہ ہیں ہمیں سننے دو تمھیں جو لفظ سمجھ نہیں آرہا وہ بعد میں مجھ سے پوچھ لینا پر ابھی

پلیز۔۔۔ عروج نے اسکے آگے اپنے دونوں ہاتھ جوڑے۔۔۔

تینوں نے مشکل سے اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔۔ سڈ اپنی خفت مٹاتا بتی سی دکھانے لگا۔۔۔۔

میڈم جی آپ ایک کافر کو اللہ کا واسطہ دے رہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

فضل نے تعجب سے کہا۔۔۔۔

اسکی بات پر چاروں نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

عروج گڑبڑا گئی۔۔۔۔

کافر مطلب۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اچنبے سے پوچھا۔۔۔۔

جو اللہ کو نہیں مانتے وہ کافر ہی تو ہوتے ہیں جی۔۔۔۔

فضل چچا آپ کہانی بتا رہے تھے۔۔۔۔

فضل کی بات پر عروج گڑ بڑاتی بولی۔۔۔۔

ایک منٹ اے جے راہول نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید کچھ کہنے سے روکا۔۔۔۔

ہم اسلام دین میں نہیں ہیں اسکا مطلب یہ نہیں ہم اللہ کو نہیں مانتے۔۔۔۔

راہول پر اعتماد سا بولا۔۔۔۔

جو اللہ کو مانتا ہیں اسے اسکی زندگی میں کسی اور چیز کو ماننے کی گنجائش نہیں رہتی جی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فضل چچا چھوڑے اس بات کو۔۔۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔

اگر ہم سبھی دین اور دھرم کو مانتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہیں۔۔۔

اکشے نے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

غلط ہیں جی۔۔۔۔ فضل اسکی بات سے انکار کرتا بولا۔۔۔

عروج ہونک بنی کبھی فضل اور کبھی ان چاروں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو اللہ کے سوا کسی اور کو مانے وہ شرک کرتا ہیں اور شرک اللہ کبھی معاف نہیں کرتا۔۔۔ فضل نے سادگی سے کہا۔۔۔۔

وہاٹ شرک۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔۔

شرک جب ہم کسی چیز میں ملاوٹ کرے مثلاً ہم اگر کسی چیز سے پیار کرتے ہیں اور پھر اگر ہم اس پیار کو کسی اور کے ساتھ بانٹے ہیں اسے دھوکہ دیکر وہ پیار کسی کو اور دیتے ہیں تو اسے شرک کہتے ہیں۔۔۔۔ فضل نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

دیکھے ہم کسی چیز میں ملاوٹ نہیں کرتے ہم تو بس دونوں طرف ایک جیسے ہیں۔۔۔

سڈ نے نرمی سے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھے جی میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا آپ سب کافر گرانے میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کافر ہی ہیں اور اگر آپ اسلام قبول کر لے تو آپ مسلمان ہو جائینگے تب آپکو شرک کی اہمیت کا پتا چلیگا۔۔۔۔

فضل چچا پلیز بس کر دے۔۔۔

عروج دبے دبے غصّے سے بولی۔۔۔

میں تو بس صاحب جی کو بتا رہا تھا۔۔۔ فضل نے سادگی سے کہا۔۔۔

یار تم لوگ کن باتوں میں الجھ گئے ہم یہاں انجوئے کرنے آئے ہیں ان باتوں کو ڈسکس کرنے نہیں۔۔۔۔

عروج نے انکے بگڑتے تیور دیکھ بات کو سمبھالتے کہا۔۔۔

اچھا چلو ہم جھیل میں جاتے ہیں۔۔۔

عروج نے انکا دھیان جھیل کی طرف کیا۔۔۔۔

چاروں خاموشی سے اسے ساتھ چل دیئے۔۔۔ یار کافر کہہ رہا ہیں۔۔۔ راہول نے ساتھ چلتے کہا

۔۔۔

چھوڑو اس بات کو راہول۔۔۔ عروج نے جھنجھلائے کہا۔۔۔وہ انہیں یہ نہیں کہہ سکتی تھی کے وہ کافر ہی تو ہیں

کشتی میں بیٹھ کر پانچوں جھیل میں اترے۔۔۔۔

کافی دیر جھیل میں رہنے کے بعد سب کا موڈ بھی ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔

کشتی جھیل کے وسط تک گئی پھر واپس آگئی۔۔۔۔

سارا دن جھیل پر رہنے کے بعد شام کے سائے پھلتے ہی پانچوں واپس ہوٹل آ گئے۔۔۔۔ فضل انہیں ہوٹل چھوڑتا اپنے گھر چلا گیا۔۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد کافی دیر گپے لڑاتے رہنے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں سونے کی غرض سے چلے گئے کسی نے بھی صبح والی بات کا ذکر نہیں کیا تھا.......

عدن عشاء کی نماز پڑ کر باہر آئی جب عروج کو لاؤنج میں صوفے پر بیٹھے پایا۔۔۔ آپ نماز کیوں نہیں پڑتی۔۔۔۔

عدن کے اس غیر متوقع سوال کے لئے عروج بلکل تیار نہیں تھی اسی لئے فوری طور گھبرا گئی

۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔۔۔۔

نماز کے لئے ٹائم نکالا جاتا ہیں اور اس وقت بھی تو آپ فری بیٹھی ہیں۔۔۔۔۔

عدن اسکے قریب صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔

جانتی ہو ایک مسلمان اور کافر میں کیا فرق ہوتا ہیں۔۔۔

کیا فرق ہوتا ہیں۔۔۔

عروج نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا تھا۔۔۔

نماز۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج شرمندہ سی ہو کر سر جھکا گئی۔۔۔۔

عروج کی شرمندگی بھانپتی عدن نے کہا۔۔۔

میرا مقصد آپکو شرمندہ کرنا نہیں تھا میں بس آپکو بتا رہی ہوں جو رب ہمیں دن میں پانچ بار اپنی طرف بلاتا ہیں کیا اسکے بلانے پر ہم پانچ منٹ نہیں نکال سکتے نماز ہمارے نبی کی آنکھوں کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھنڈک تھی جانتی ہو جب اللہ کے نبی کے وصال کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنی امت سے کیا کہا تھا۔۔۔

عروج سوالیاں نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

انہوں نے کہا تھا نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اسے کبھی مت چھوڑنا۔۔۔

عدن کی آواز میں کچھ ایسا تھا عروج کی آنکھیں خود بہ خود نم ہو گئی۔۔۔

کیا ہم اپنے نبی کی بات پوری نہیں کر سکتے کیا ہم نماز کی پابندی نہیں کر سکتے۔۔۔

عروج خاموش آنسو بہاتی بیٹھی تھی۔۔۔

جو رب ہمیں اتنی نعمتیں دیتا ہیں رات کو ہمیں بھوکا سونے نہیں دیتا جو فرشتے شام کو ہمارے گناہ لیکر جاتے ہیں صبح اللہ انہی کے ہاتھوں ہمارا رزق بھیجتا ہیں ہمارے بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دیتا ہیں ہم ساری زندگی جو گناہ کرتے ہیں انہیں وہ ایک پل میں معاف کر دیتا ہیں سوچو وہ کتنا غفور و رحیم ہیں۔۔۔۔

عدن رک کر اسکا چہرہ دیکھنے لگی جو آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم پھر بھی اسکی نہ شکری کرتے ہیں جس کام سے وہ ہمیں منع فرماتا ہیں ہم وہی کام کرتے ہیں لیکن پھر بھی وہ ہمیں عذاب نہیں دیتا بلکے موقع دیتا ہیں اور ہر بار دیتا ہیں۔۔۔

عروج ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔

جب شیطان نے اللہ کا حکم ماننے سے انکار کیا بابا آدم کو سجدہ نہیں کیا غرور کیا تب اللہ نے اسے مردود قرار دیا اسکے غرور کرنے سے حکم نہ ماننے سے اسے فرشتے کی صف سے نکال دیا کیونکی اسنے اللہ کا حکم نہیں مانا غرور کیا خود کو بابا آدم سے بہتر کہا لیکن کبھی سوچا ہیں ہم بھی تو وہی کرتے ہیں ہم بھی تو اللہ کا حکم نہیں مانتے ہم بھی خود کو دوسروں سے بہتر کہتے ہیں ہم قتل بھی کرتے ہیں ہمارے یہاں زنا بھی ہوتا ہیں سود بھی کھایا جاتا ہیں شراب بھی پی جاتی ہیں دھوکہ بھی دیا جاتا ہیں یہاں وہ ہر گناہ ہوتا ہیں جس سے ہمارے رب نے ہمیں منع فرمایا ہیں ہم پھر بھی وہی سب کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کے اسلام نے ان سب چیزوں کو حرام قرار دیا ہیں ان سب کا عذاب ہو گا ہمارے مرنے کے بعد پھر بھی ہم نہیں رکتے لیکن ہماری اتنی نہ فرمانیوں کے بعد اتنے گناہوں کے بعد بھی وہ ہم سے ستر ماؤں جتنا پیار کرتا ہیں ہماری توبہ کے انتظار میں رہتا ہیں کے کب میرا بندا توبہ کرے اور میں اسکے گناہ معاف کردوں کیا اس عظیم رب کے لئے ہم پانچ منٹ نہیں نکال سکتے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اپنی بات کہہ کر خاموش ہو گئی۔۔۔

پورے لاؤنج میں عروج کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

عدن نے اسے نہیں روکا وہ بس غور سے اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

عدن کی باتوں کے ساتھ وہ پچھلے آٹھ مہینوں کا غبار بھی نکال رہی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر اپنا دل ہلکا کرنے کے بعد وہ آنکھیں صاف کرتی اٹھی۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔جانتے ہوئے بھی عدن نے سوال کیا۔۔۔۔

نماز پڑھنے۔۔۔ مسکرا کر کہتی عروج اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

عدن آسودگی سے مسکرائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نماز کے بعد وہ دعا کی سورت ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔۔۔۔ی۔۔یا۔ال ّ۔۔۔اللہ ّ۔۔۔۔الفاظ منہ سے نکلنے سے انکاری تھے۔۔۔۔اٹکتے اٹکتے چند لفظ اسکی زبان سے نکلے اور اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی۔۔۔۔ایک دم تیز میوزک کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔

آج وہ کتنے وقت کے بعد اپنے رب کے آگے جھکی تھی اسے اپنے رب سے معافی مانگنی تھی اپنے گناہوں کی اپنی غفلتوں کی۔۔۔ مگر اس سے پہلے وہ کچھ کہتی۔۔۔ میوزک نے اسکی آرزو پر پانی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھیر دیا اسکی بات میں خلل ڈال دیا۔۔۔لاکھ چاہنے کے باوجود وہ اپنا دھیان دعا کی طرف نہیں لگا پا رہی تھی۔۔۔۔آخر اپنے ضبط کو توڑتی وہ غصے سے اٹھی جائے نماز ویسے ہی بیچھی تھی۔۔۔عروج غصے سے دندناتی سیدھا سامنے والے فلیٹ کے دروازے پر آئی۔۔۔دروازہ کھلا تھا بنا دستک دیئے یا بیل بجائے وہ سیدھا اندر داخل ہوئی۔۔۔اندر کا ماحول دیکھ عروج کا غصہ ساتوے آسمان کو چھونے لگا۔۔۔جگہ جگہ شراب کی بوتلیں بکھری پڑی تھی سامنے ہی صوفے پر زین دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھے ہاتھوں میں پکڑا گلاس منہ کو لگائے بیٹھا تھا جس میں شاید شراب تھی۔۔۔۔لاؤنج کے بیچ میں جینی کے ساتھ ایک لڑکا ڈانس کر رہا تھا۔۔۔زین کے سامنے والے صوفے پر ایک لڑکا اور لڑکی ساتھ چپکے بیٹھے تھے جنکے ہاتھوں میں بیئر کے کین تھے۔۔۔۔۔کسی کو بھی اسکے وہاں ہونے کا احساس نہیں ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج کی نظر گانا بجاتے ڈیک پر گئی وہ تیزی سے قدم اٹھاتی ڈیک کے پاس پہنچی اور بنا کسی کی پرواہ کئے ڈیک کو اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر دے مارا۔۔۔پورے لاؤنج میں ایک دم سکون چھا گیا جو جہاں تھا وہی جم گیا۔۔۔ڈیک سے اب ہلکی ہلکی آوازے آ رہی تھی عروج نے ڈیک دوبارہ اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر پٹکھا جو ہلکی ہلکی آوازے تھی وہ بھی رک گئی۔۔۔۔زین غصے سے اسکی اور بڑا۔۔۔۔

ہاؤ ڈیر یو تمھاری ہمت ک۔۔۔

اس سے پہلے زین اپنی بات مکمل کرتا ایک زوردار تھپڑ اسکی بولتی بند کر گیا۔۔۔۔

وہ بے یقین سا عروج کو دیکھ رہا تھا کچھ بھی سہی مگر اس عمل کی توقع اسے عروج سے نہیں تھی

۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ اگر ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نکالا تو میں تمہارا منہ توڑ دو نگی۔۔۔۔

عروج غصّے سے چلائی۔۔۔

سبھی ہو نک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

کوئی مسلمانو والا کام کیا ہیں آج تک تم نے یا ان کافروں کے ساتھ رہ کر تم بھی کافر ہو گئے ہو

۔۔۔عروج نے جینی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ارے یہ تو کافر ہیں یہ لوگ کرے سو کرے مگر تم بھی ان لوگوں کے ساتھ کافر بن رہے ہو یہ

شراب یہ ناچ گانا یہ حرام کاریاں یہ تمھیں زیب دیتی ہیں تمہارا مذہب تمھیں ان چیزو کی

اجازت دیتا ہیں۔۔۔۔وہ چلا رہی تھی اور زین عباسی سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

یہ میری زندگی ہیں میں جیسی چاہوں گزاروں تم ہوتی کون ہو مجھے کچھ کہنے والی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے غصے سے اسکا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔

یہ تمہاری زندگی نہیں ہیں یہ اس رب کی امانت ہیں اور ایک دن وہ اسے واپس لے لیگا اور اس دن تمہاری یہ اکڑ یہ پیسے کا غرور سب نکل جائیگا کبھی جہنم دیکھی ہیں تم نے کبھی آگ میں جلے ہو تم نہیں نہ اسی لئے ابھی تمھیں سمجھ نہیں آئیگا لیکن ایک بات یاد رکھنا یہ سب یو نہی نہیں رہیگا میری بات اپنے دماغ میں بیٹھا لو۔۔۔ وہ شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کرتی بولی۔۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔۔ زین نے اسکے بازو پر گرفت سخت کرتے کہا۔۔۔۔ یہ جو تمہارا لیکچر ہیں اسے تم اپنے پاس رکھو اور اگر اتنا ہی شوق ہیں نہ بھاشن دینے کا تو کہیں اور جا کر دو یہاں نہیں ۔۔۔ اور میری ایک بات یاد رکھنا مجھ پر ہاتھ اٹھا کر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہیں اور اسکی سزا تو تمہیں ملے گی۔۔۔ ایک ایک لفظ چبا کر کہتے زین نے جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑا۔۔۔۔

دیکھتے ہیں کون کیا بھگتے گا۔۔۔۔

اپنی بات مکمل کرتے اسنے ایک نفرت بھری نظر بت بنے کھڑے اسکے دوستوں پر ڈالی اور جیسے آئی تھی ویسے ہی دندناتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

زین وہاٹ اس دس۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جینی نے کہا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

بٹ لیسن ٹومی۔۔۔جینی نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ سب یہاں سے ناؤ۔۔۔

زین غصے سے اسکا بازو جھٹکتا دھاڑا۔۔۔

جینی سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالتی اپنا بیگ اٹھا کر فلیٹ سے نکل گئی پیچھے ہی باقی بھی نکلے۔۔۔۔

زین غصے سے مٹھیاں بھینچے مسلسل چکر لگاتا خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہا تھا زندگی میں پہلی بار اس پر کسی نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔

آخر تھک ہار کر وہ وہی صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔۔۔کچھ دیر باد اسکے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کرنے لگی۔۔۔۔۔

عروج آئینے کے آگے کھڑی مسلسل ہانپ رہی تھی۔۔۔۔مجھے زین پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اب نا جانے وہ کیا کرے۔۔۔

www.novelsclubb.com

خود کو ملامت کرتی وہ سر جھکائی کھڑی تھی۔۔۔۔

تم بھی تو یہی سب کرتی تھی۔۔۔

ایک آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسنے سر اٹھا کر آئینے میں دیکھا اور ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی

۔۔۔۔

آئینے میں اسکا عکس کھڑا اسے گھور رہا تھا۔۔۔

عروج نے بے اختیار اپنی آنکھیں مسلی۔۔۔

کیا ہوا ڈر گئی۔۔۔

عکس نے عجیب سی آواز میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہو تم۔۔۔وہ کانپتی آواز میں بولی۔۔۔۔

میں تمہارا ضمیر ہوں۔۔۔کہتے ساتھ عکس نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔۔

عروج خوف سے آنکھیں پھاڑے کھڑی آئینے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم بھی تو یہی سب کرتی تھی کیا بھول گئی اپنے دوستوں کے ساتھ کلب جانا یونہی ناچ گانا کرنا کیا بھول گئی۔۔۔

عکس نے حقارت سے کہا۔۔۔۔

وہ خاموش کھڑی آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آج تم دوسروں کو جہنم کا خوف دلا رہی ہو آج تم دوسروں کو مسلمان اور کافر کا فرق بتا رہی ہو تم ۔۔۔۔

عکس استہزا ہیا ہنسا۔۔۔

آج نہ جانے کتنے برسوں بعد تم نے نماز پڑی اور خود کو مومن سمجھ لیا تمہارے دوست بھی تو کافر تھے اگر تمہاری زندگی میں وہ حادثہ نہ ہوتا تو آج تم یہاں نہ ہوتی اس وقت تم اپنے ان کافر دوستوں کے ساتھ کسی پب میں ہوتی۔۔۔۔

عکس اسے اسکی حقیقت سے روشناس کروا رہا تھا۔۔۔۔

ہاں میں کلبوں میں جاتی تھی مگر میں نے کبھی شراب نہیں پی نہ ہی میں نے کبھی کسی کو دھوکہ دیا اور میں دوسروں کا پردہ بھی تو رکھتی ہوں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اپنی صفائی میں اٹکتے کہا۔۔۔۔

اسکی بات پر آئینے میں ابھرتے عکس نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔

کیا ایک مسلمان پر یہی فرض ہیں دھوکہ نہ دینا شراب نہ پینا اور دوسروں کا پردہ رکھنا اور دوسروں کا پردہ تو تم اسی لئے رکھتی ہو تا کے قیامت کے دن تم رسوا نہ ہو تمہارے گناہ دوسروں پر آشنا نہ ہو صرف یہی تو فرض نہیں ہیں ایک مومن پر اور بھی بہت کچھ فرض ہیں تم خود کو مسلمان کہتی ہو جبکے تمہارے خود کے اندر ایک کافر ہیں۔۔۔

نہیں میں کافر نہیں ہوں۔۔۔۔

عکس کی بات پر وہ تڑپ کر چلائی تھی۔۔۔۔

کیا کبھی سوچا ہیں جو تمہارے خدا کو نہیں مانتے تمہارے نبی کو نہی مانتے تم انکے ساتھ دوستیاں رکھتی ہو کیا تمھیں یہ زیب دیتا ہیں پھر تمہارے اندر بھی تو ایک کافر ہوا نہ۔۔۔۔

عکس اسکی ہر بات رد کر رہا تھا۔۔۔

نہیں میں کافر نہیں ہوں۔۔۔

وہ زور سے چلائی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج تم نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا آج تمھیں اس سے نفرت محسوس ہوئی کبھی خود کو دیکھا ہیں تم بھی تو اسی نفرت کی حقدار ہو۔۔۔

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو میں کافر نہی ہوں میں ایک مسلمان ہوں میں اللہ اور اسکے رسول کو مانتی ہوں اور جو اللہ اور اسکے رسول کو مانتے ہیں وہ کافر نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔

اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لانے سے تم صرف مسلمان کھلاؤ گی ایک مومن نہیں اور صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں ہوتا اور بھی بہت سے حق ہوتے ہیں۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔

وہ بالوں میں انگلیاں پھسائے ہزیاتی انداز میں چلائی۔۔۔۔

جب انسان اپنے ضمیر کی آواز سنتا ہیں تو اسکا ردعمل ایسا ہی ہوتا ہیں۔۔۔

عکس مسلسل قہقہے لگا رہا تھا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے عروج چیختی چلاتی وہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

عروج کے شور مچانے پر عدن پریشان سی اسکے کمرے میں آئی۔۔۔

عروج زمین پر بیٹھی چلا رہی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کیا ہوا۔۔۔اسکی حالت دیکھ عدن بوکھلائی سی اسے جھنجھوڑنے لگی۔۔۔کیا ہوا ہیں بتاؤ کچھ۔۔۔

مگر عروج شاید سن ہی نہی رہی تھی۔۔۔۔

عروج ہوش میں آؤ کیا ہوا ہیں۔۔۔

عدن مسلسل اسے جھنجھوڑتی چلا رہی تھی۔۔۔۔

اچانک عروج کو اپنا سانس روکتا محسوس ہوا اور وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔۔

عدن جو پہلے ہی پریشان تھی اب تو اسکے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔۔

انہیلر کہاں ہیں آپکا۔۔۔عدن نے گھبرا کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے لرزتے ہاتھوں سے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کی اور اشارہ کیا۔۔۔۔

عدن نے بنا وقت گوائے انہلر اسے تھمایا جسے عروج نے کانپتے ہاتھوں سے استعمال کیا۔۔۔

سانس بحال ہوتے ہی وہ عدن کے بازو سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

عدن جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی اسکے یوں رونے سے مزید بوکھلا گئی۔۔۔۔

عروج اٹھو بیڈ پر بیٹھو۔۔۔

عدن نے اسے سہارے سے اٹھایا اور بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔۔

عدن نے پانی کا گلاس اسے تھمایا پانی پی کر وہ تھوڑی ریلیکس ہوئی۔۔۔

یہاں آرام سے لیٹ جاؤ۔۔۔اسکی حالت کے پیشِ نظر عدن کچھ بھی پوچھنے کا ارادہ ترک کرتے اسے بچوں کی طرح پچکارتے بیڈ پر لیٹایا عروج بھی خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں عروج نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔

اسکے سونے تک عدن وہی رہی اور اسکے سونے کا یقین کرتے اس پر اچھے سے کنفرٹ ڈالتی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

رات کے نہ جانے کونسا پہر تھا وہ بیڈ پر بے سد پڑی چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔آخر ہمّت کرتے وہ اٹھی۔۔۔آئینے کے سامنے آکر اسنے بمشکل آئینے میں دیکھا مگر اب اسکا عکس نورمل تھا ۔۔۔اسنے بار بار اپنے چہرے کو چھو کر دیکھا مگر سب نورمل تھا۔۔۔۔کیا میں پاگل ہو رہی ہوں۔۔۔۔اسکی آنکھیں بھیگنا شروع ہو گئی۔۔۔۔پل پل گرتے آنسوؤں کے ساتھ وہ ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔وہ وہی گھٹنو میں سر دئے اپنی ہچکیوں کا گلہ گونٹ

www.novelsclubb.com

رہی تھی عجیب بے بسی تھی کیا تھی وہ اور کیا ہو گئی تھی۔۔وہی بیٹھے بیٹھے فجر کی اذان اسکے کانوں سے ٹکرائی اپنے آنسوں پونچھتی وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔

حالات نے اس قدر بجھا دیا ہیں مجھے

کے آئینے نے کل شب ڈرا دیا ہیں مجھے

نیند آرام کی ہم کو نہ پھر میسر ہوئی

فکر فردا نے جب سے جگا دیا ہیں مجھے

تیر جتنے تھے صفِ دوستاں سے ہیں آئے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبّتوں کا میری کچھ یوں سلا دیا ہیں مجھے

یارانے پہ اپنے تھا مجھے مان بہت

دوست تو نے بھی مگر بھلا دیا ہیں مجھے

نبھانا دل سے رشتہ سکھا دیا ہیں مجھے

اور تو زندگی تو نے بتا کیا دیا ہیں مجھے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB